

فائدہ فضائل و دوسلہ پر ایک بحث لکھنے کے لئے جامع کتاب

# تَحْفَ الصَّلَاةِ الَّتِي الَّتِي الْمُخْتَارِ

بہارِ لطیف، تصنیفِ لطیف

عالمِ شریعت داعیِ سنتِ قرآنِ رسولِ ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم کی جامع تفسیر و تشریح  
”ہی خفی نقشبندی مجددی نور“

نامیہ

مکتبہ نقشبندیہ مجددیہ، المصطفیٰ رضویہ سٹرک کلفتن کالونی

عزف من البلاد - لاہور - پاکستان



# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هُوَ اللَّهُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الَّذِي لَا إِلَهَ

حَبْلُ جَلَالِهِ

إِلَّا هُوَ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْمُحْسِنُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْحَمِيدُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْمَلِكُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْقُدُّوسُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

السَّلَامُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْمُؤْمِنُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْمُهَيَّمُنُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْعَزِيزُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْجَبَّارُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْمُنْكَرُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْمَخْلُقُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْبَدَائِي

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْمُصَوِّرُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْغَفَّارُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْقَهَّارُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْوَهَّابُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الذَّارِقُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْفَتَّاحُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْعَلِيمُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْقَاضِي

حَبْلُ جَلَالِهِ

السَّاطِطُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْمُفِضُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْمُفَعِّ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْمُعِزُّ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْمُزَكِّ

حَبْلُ جَلَالِهِ

السَّمِيعُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْبَصِيرُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْحَكَمُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْعَدْلُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

اللطيف

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْمُخْنِئُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْحَلِيمُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْعَظِيمُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْغَفُورُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الشَّكُورُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْعَلَّ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْكَبِيرُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْحَفِظُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْمُقِيتُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْحَسِيبُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْمُجَلِّدُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْمُكَلِّمُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْمُقَرِّبُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْمُجِيبُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْمُطِيعُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْحَكِيمُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْوَدُودُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْمُجِيرُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْبَلِغُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الشَّهِيدُ

حَبْلُ جَلَالِهِ

الْحَقُّ

حَبْلُ جَلَالِهِ







٤٨٦  
٩٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ  
سُورَةُ الْأَنْزَابِ ٥٦  
"رَوَاهُ النَّسَائِيُّ"

إِنَّا أَوْلَى لِلْبَيْتِ الْحَرَامِ أَكْثَرُ مَرَّةٍ عَلَى صَلَاتِهِمْ حَتَّى يَكُونُوا

# مَحْفَظَةُ صَلَوةِ الرَّبِّ الْمُنْتَقَرِ

## فَوَائِدُ وَفَضَائِلُ رُودِيَاك

بِرِسِيدِ لَوْلَاكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

تأليف لطيف، تصنيف مُنِيف

مَدَارِجُ رَسُولِ حَضْرَتِ مَوْلَانَا الْحَافِظِ مُحَمَّدٍ عَنَّا نَيْتُ اللَّهِ نَقِشْتَنِي مُجَدِّي  
خُطِيبِ عَظِيمِ جَامِعِ مَسْجِدِ قُدْرِيَةِ رَضْوِيَةِ - چوکِ مُحَمَّدِ غَزَنَوِي رُوڈُ ○ لاہور

نَاشِر

المکتبہ نقشبندیہ مجددیہ  
٤٠ المصطفیٰ م رضویہ سٹریٹ  
کلفٹن کالونی ○ لاہور



٤٨٦  
٩٢

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُخَيِّمُونَ عَلَى النَّاسِ وَالَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْهِمْ أَجْرُهُمْ يَوْمَ تُمُوزُّ السَّيِّئَاتُ  
٢٢ سورة الأحزاب ٥٦  
"رَدَّاهُ الشَّيْخُ مُحَمَّدِي"  
إِنْ أَوَّلَى لَتَبَرَأَ لَكَ كَثْرَةُ صَلَاتِكَ صَلَوَاتُ حَبِيبِكَ

# تحفة الصلوة إلى النبي المختار

## فوائد وفضائل درود پاک

برسید لولاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

تالیف لطیف، تصنیف منیف

مداح رسول حضرت مولانا حافظ محمد عنایت اللہ نقشبندی مجددی  
خطیب عظیم جامع مسجد قدسیہ رضویہ - چوک محمود غزنوی روڈ لاہور

ناشر

المکتبہ نقشبندیہ مجددیہ  
المصطفیٰ رضویہ سٹریٹ  
کلفٹن کالونی لاہور





# ”جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں“

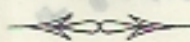


کتاب :	تحفہ الصلوٰۃ الی النبی المکارم علیہ السلام
تصنیف :	مداح رسول الحاج مولانا محمد حیات اللہ نقشبندی مجددی،
باہتمام و سرپرستی :	خلیفہ السید محمد افتخار احمد نقشبندی مجددی آستانہ عالیہ سرمد شریف
سرورق :	صوفی خورشید عالم چشتی سیدی
کتابت :	قاضی شاعر النبی خوشنویس ”مری - اردو“
درستی و غلط :	محمد حسن محمود نجمینہ، حاجی عبدالرزاق، مختار احمد خٹل
ترتیب و تزئین :	محمد عطاء المصطفیٰ، السید احمد علی نقشبندی مجددی،
اشاعت اول :	۵۰۰ تعداد
صفحات :	۵۷۶
مکبع :	نقوش پریس اردو بازار لاہور ”پاکستان“
ہدیہ :	دوسرے



## طے کا پتہ

- ۱۔ مکتبہ نقشبندیہ مجددیہ - ۶، المصطفیٰ - ۴، رضویہ سٹریٹ - کلفٹن کلاونی - لاہور
- ۲۔ جامع مسجد قدوسیہ رضویہ - چوک محمود عزیزی روڈ - لاہور
- ۳۔ آستانہ عالیہ دربار مجددیہ سرمد شریف - ریاست پٹیالہ ”انڈیا“
- ۴۔ آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف ضلع گوجرانوالہ





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
مَوْضُوعُ كِتَابِ

# إِنَّ اللَّهَ مَلَكُوتُهُ يُصَلُّو عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِمْ وَسَلِّمُوا

☆ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اُس غیب بتانے والے نبی پر  
لے ایمان والو! اُن پر درود اور خوب سلام بھیجو۔ ” پتہ سورۃ الاحزاب آیت کریمہ ۵۶ “

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

○ رَقِيعُ الرُّسُولِ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ صَلَوةَ الْمُصَلِّينَ  
عَلَيْكَ مَعْنَى غَابَ عَنْكَ وَمَنْ يَأْتِي بِكَ مَا حَالُهُمَا  
عِنْدَكَ فَقَالَ أَسْمَعُ صَلَوةَ أَهْلِ مَحَبَّتِي وَأَعْرِفُهُمْ وَ  
تُعَرِّضُ عَلَيَّ صَلَوةَ غَيْرِهِمْ عَرْضًا

☆ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم خبر دیجیے اُن لوگوں کے درود شریف  
سے جو درود شریف بھیجتے ہیں آپ پر اور جو آپ سے غائب ہیں۔ اور جو آئیں  
گے آپ کے بعد۔ کیا مال ہے اُن دونوں کا آپ کے نزدیک؟ فرمایا کہ میں خود  
سناتا ہوں درود شریف اپنے اہل محبت کا اور پہچانتا ہوں اُنکو اور پیش ہوتے  
ہیں میرے پاس درود شریف غیر محبت والوں کے فرشتوں کے ذریعہ سے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَلَأَتْ قَلْبُهُ مِنَ الْجَلَالِ وَعَيْنُهُ مِنَ الْجَمَالِ  
فَأَصْبَحَ فَرِحًا مُؤَيَّدًا مَنصُورًا وَ عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا



يَا رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

يَا اللَّهُ  
تَحِيَّاتُكَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## نذر عقیدت

اے شہنشاہِ دو عالم! ہوں آپ پر لاکھوں سلام  
اک نظر کی آرزو میں ہے جہاں آرزو  
ہر زمان ہر لحظہ تیرے حسن کی تحکیم میں  
واسطہ اُن درودوں اور سلاموں کا شہنا  
اے شفیع المذنبین اے رحمتہ للعالمین  
یا محمد مصطفیٰ! آدمؑ کے کمر آج تک  
ہر دم ہوں درود آپ پر اے بدر الدجی  
اک نظر بہر کرم اُمّی ابّی رُوحی رُفّا  
قدسیوں کا ورد ہے صلی علی صلی علی  
بھیجتا ہے تجھ پر جو خود ماکلارض و سما  
میں خطا کی انتہا ہوں تو عطا کی انتہا  
حق ہے جس کو کچھ ملا تیری بدولت ہی ملا

ترجمہ

وقتِ آخر اپنے عنایت پر بھی عنایت ہو  
صورتِ ہودل میں تری درود ہو لب پر ترا

عَلَى بَيْتِنَا الْكَرِيمِ وَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالتَّسْلِيمُ ط

محمد عنایت اللہ



فہرست مضامین کتاب مستطاب تحفہ الصلوٰۃ الی النبی المختار  
صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۷۶	دُرود شریف کا نور اور خوشبو	۱	نقش جمیل القریطی انتساب
۷۹	حیات النبی ﷺ	۲	روضۃ الاول
۸۲	ردِ رُوح کی توجہات اور مفہوم	۳	آیتِ کریمہ دُرود شریف
۸۹	مناہجِ جہتہ ذیلِ بخیل شعی لیم	۴	معنی صلوٰۃ
۹۱	حدیث پاک حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ	۱۲	نورِ منیٰ ﷺ
۱۰۰	تحقیق لفظ آل و اہلبیت اطہار	۱۸	حدیث پاک "عمر شریف"
۱۰۳	اصطلاح پنجتن پاک	۲۱	حدیث پاک "علاء الدینی"
۱۰۷	آداب الصلوٰۃ و اسلامِ نبوت	۲۹	ازالہ ریسم
۱۰۹	دُرود شریف پڑھنے کے مقامات	۳۲	قولِ فیصل
۱۱۵	قسم ذاتِ مصطفیٰ ﷺ	۳۶	سجدہ اور قُرب
۱۱۹	اعضاء شریفہ عظیمہ کریمہ کا تذکرہ	۳۸	خلاصہ کلام
۱۲۱	عظمت صفاتِ مصطفیٰ ﷺ	۴۰	نماز کے تشہد میں سلام
۱۲۳	حاضر ناظر	۴۵	جسمانی زندگی سے زندہ نبی
۱۳۱	عظمتِ مصطفیٰ ﷺ	۵۲	ترک الصلوٰۃ الی النبی المختار
۱۳۵	سورۃ الکوشر	۵۸	حکمتِ جلیلہ
۱۳۶	تحفہ سفید تمام اور سفید دارِ وحی	۶۰	فائزۃ ویا ولی الالباب واقعات
۱۳۹	توقیرِ مصطفیٰ ﷺ واقعات	۶۴	دُرود شریف کی علاماتِ مکروہ
	روضۃ الثانیہ	۶۸	فضیلتِ ام محمد ﷺ
۱۴۵	تقبیلِ اسم محمد ﷺ		روضۃ الثانیہ
۱۴۵	بوسہ کی قسمیں		چالیس احادیث مبارکہ
۱۴۹	حکمت	۷۱	حدیث پاک فضیلتِ دُرود شریف
۱۵۰	تقبیلِ الالبابین	۷۴	حدیثِ نور



صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۲۳	ازواجِ مطہرات پر درود و سلام ب	۱۵۵	حجر اسود کا بوسہ اور اسلام
باب	روضۃ الزاہدہ	۱۵۹	نعیمین مقدس ب
۲۲۵	معجزات النبی ﷺ	۱۶۱	اتباع رسول ﷺ ب
۲۲۵	معجزہ البقیۃ الاخریٰ ﷺ	۱۶۵	اخاعت اور اتباع میں فرق
۲۲۷	معجزہ قرآن پاک	۱۶۷	يُحِبُّكُمْ اللّٰهُ
۲۲۹	معجزہ معراج النبی ﷺ	۱۶۹	اخاعت رسول ﷺ ب
۲۳۰	معجزہ شق القمر	۱۷۱	گل حکمت
۲۳۱	معجزہ رجعت شمس	۱۷۷	اصل دین شریعتِ مطہرہ پر عمل ہے
۲۳۲	معجزہ احیاء موتی	۱۸۰	اقوال حکمت اور آداب
۲۳۳	ایمان کی قسمیں	۱۸۲	اہل سنت و جماعت
۲۳۶	معجزہ انگشت مبارک سے چشمہ پھوٹنا	۱۸۵	آدابِ مصطفیٰ ﷺ ب
۲۳۷	مسند افضل پانی	۱۸۹	پند
۲۳۸	معجزہ شفاء الامراض	۱۹۲	فضیلت صحابہ عظام اور آداب
۲۴۰	معجزہ حسن و کمال	۱۹۴	باغِ مصطفویہ کے خوشنما شگفتہ پھول
۲۴۱	معجزہ اونٹ کا گفتگو کرنا	۱۹۶	فتویٰ: گناہ صحابہ بے ایمان ہے۔
۲۴۲	معجزہ طیورِ محترم	۱۹۷	اصطلاح شرع میں صحابی کے کہتے ہیں
۲۴۳	معجزہ ہرنی	۱۹۹	متعلقات نبوی ﷺ ب
۲۴۵	معجزہ نباتات	۲۰۳	حضرت وحید بن کلی رضی اللہ عنہ
۲۴۶	معجزہ کھجور کا تنہ	۲۰۶	مومن اور منافق
۲۴۷	اقوال محبت	۲۰۹	رضاءِ محبوب اور تحویلِ قبلہ
۲۴۹	معجزہ جنتی پہاڑ	۲۱۲	خواجہ اویس قرنی علیہ الرحمۃ
۲۵۱	معجزہ تخییرِ طعام	۲۱۴	حدیث قدسی "فقرأء"
۲۵۲	معجزہ طعام کا کلام	۲۱۵	خوشبوئے محبت
۲۵۲	معجزہ دست مبارک کا مس ہونا	۲۱۹	علامتِ محبت



صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۴۲	معجزہ بادلوں کا سایہ کرنا	۲۵۳	معجزہ خوشبو دار بنانا
۲۴۲	معجزہ دودھ پلانے والیاں	۲۵۴	معجزہ اندازِ عطا
۲۴۴	معجزہ درود و سلام کے موتی نچا کرنا	۲۵۶	ظہور قدسی ﷺ ب
	مستفیضانِ درود و سلام ب	۲۵۸	عید میلاد النبی ﷺ
۲۴۵	بیتنا آؤم صفی اللہ علیہ السلام	۲۶۲	معجزہ نمازِ ہدایت عالم
۲۴۶	خواب مبارک حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام	۲۶۳	معجزہ شہادت دینا
۲۴۷	چاریار رحمت اللہ تعالیٰ منہم	۲۶۳	معجزہ نار بجھ گئی
۲۴۸	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	۲۶۴	معجزہ کعبۃ اللہ کا تعظیم کرنا
۲۴۹	حضرت بلال رضی اللہ عنہ	۲۶۴	معجزہ طیب طاہر
۲۸۰	آذان	۲۶۴	آباد و آباد کا ایمان
۲۸۱	حضرت سعید بن مسیب علیہ السلام	۲۶۴	معجزہ ملائکہ کا زیارت کرنا
۲۸۲	حضرت امام عظیم علیہ السلام	۲۶۵	معجزہ نام مبارک
۲۸۵	مسئلہ فقہ حنفی "درود شریف"	۲۶۶	علمِ حساب کی روشنی اصل کائنات
۲۸۶	حضرت امام شافعی علیہ السلام	۲۶۷	معجزہ چاند سے باتیں کرنا
۲۸۷	حضرت امام بخاری علیہ السلام	۲۶۷	معجزہ خدمت گزارِ مستورات
۲۸۹	حضرت رابعہ بصریہ علیہ السلام	۲۶۷	معجزہ مرضیہ حضرت علیرضا رضی اللہ عنہما
۲۹۱	حضرت داماد گنج بخش علیہ السلام	۲۶۸	معجزہ روزِ سعید و بدرِ منیر
۲۹۲	حضرت غوثِ اعظم علیہ السلام	۲۶۸	شیطان شیخ نجدی کی شکل میں
۲۹۳	حضرت خواجہ باقی باللہ علیہ السلام	۲۶۹	معجزہ بکریوں کا اظہارِ محبت کرنا
۲۹۴	حضرت مجتہدِ اہل ثانی علیہ السلام	۲۶۹	معجزہ مہرِ نبوت
۲۹۹	خدا صلی اللہ علیہ وسلم	۲۷۰	معجزہ شقِ الصدر
۳۰۳	خواجہ محمد سعید علیہ السلام	۲۷۰	معجزہ زیارت کرنا
۳۰۴	الشیخ الکبریٰ محمد بن عبد الوہاب علیہ السلام	۲۷۱	معجزہ آثارِ نبوتِ حقیقہ اقدس پر نمایاں



صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۳۹۰	طریقہ حاضری بارگاہِ حرمۃ العلیین ب	۳۰۶	امام غزالی مدظلہ
۳۹۱	درود شریف اور سلام	۳۰۸	السید نور الدین سعدی زنگی مدظلہ
۳۹۵	زیارت الشیعین الکرمین	۳۱۰	اشعین الکرمین کے دشمنوں پر غضب
۳۹۶	سبز گنبد پر ملائکہ کا نزول	۳۱۱	علامہ بومیری مدظلہ
۴۰۰	الوداعی صلوٰۃ و سلام	۳۱۳	اشعار قصیدہ بردہ شریف
۴۰۱	کیفیت الصلوٰۃ والسلام ب	۳۱۴	ایشیخ ابوبکر سرشبلی مدظلہ
۴۰۳	امام اعظم مدظلہ	۳۱۶	مولانا عبد الرحمن خامی مدظلہ
۴۰۴	ابو الحسن شاذلی مدظلہ	۳۱۸	مُرشدی اکمل سید نور الحسن بخاری مدظلہ
۴۰۵	ایشیخ احمد الکبیر رفاعی مدظلہ	۳۲۱	اعلیٰ حضرت احمد رضا مدظلہ
۴۰۶	السید نور الدین مکی شریف مدظلہ	۳۲۳	السید گل حسن شاہ مدظلہ
۴۰۷	ایشیخ ابن ثابت مدظلہ	ب	روضۃ الخائمسہ
۴۰۹	حضرت حاتم اصم مدظلہ	۳۲۶	فوائد الصلوٰۃ والسلام
۴۱۰	ایشیخ حماد ابوالخیر الاقطع مدظلہ	۳۲۹	حقیقت درود شریف
۴۱۱	السید عبدالسلام حسینی مدظلہ	ب	روضۃ السادسہ
۴۱۳	ایشیخ تاج الدین قلعی مدظلہ	۳۶۰	حاضری حرم رسالت
۴۱۵	ایشیخ ابوالخیر علامہ بخادی مدظلہ	۳۶۶	احادیث مبارکہ و واقعات
۴۱۷	منہیات درود و سلام ب	۳۶۹	استغفار
۴۲۱	یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم ب	۳۷۴	صفوح عن الزلات صلی اللہ علیہ وسلم
۴۲۷	استغاثات	۳۷۷	کلام لطیف
ب	روضۃ السابقتہ	۳۸۱	استغاثہ بارگاہِ حرمۃ العلیین ب
۴۳۲	فضائل درود و سلام بر سید الانام صلی اللہ علیہ وسلم	۳۸۴	توسل بتشفیع بزمانہ بعثت ،
دن ماہ اور سال کے آئینہ میں		۳۸۵	بعد از وصال شریف درود شمار
۴۳۳	رمضان المبارک میں درود شریف کی فضیلت		



صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۴۷۵	تعمیر المسجد النبوی زاد شرفہ ہند	۴۳۴	رجب المہرب کورد و شریف کی فضیلت
۴۷۸	فضائل المدینۃ المنورہ ب		شعبان المعظم کورد و شریف کی فضیلت
۴۷۹	فتویٰ امام مالک مدظلہ	۴۳۵	ربیع الاول شریف کورد و شریف کی فضیلت
۴۸۰	قول فیصل افضلیت	۴۳۷	پیر کورد و شریف کی فضیلت
۴۸۱	حکمت	۴۳۸	جمعہ المبارک کے اسماء مبارکہ
۴۸۳	اسماء مبارکہ المدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۴۴۱	جمعہ المبارک کورد و شریف کی فضیلت
۴۸۴	تاسیس شہر المدینۃ المنورہ	۴۴۲	جمعرات کورد و شریف کی فضیلت
۴۸۶	گلدستہ محبت	۴۴۳	حقیقت الامر کورد و شریف
۴۸۷	خاکِ شفا	۴۴۴	دیدار الہی ب
۴۹۲	روضہ اطہر زاد شرفہ ہند ب	۴۴۷	فَالْحَذَرُ كُلَّ الْحَذَرِ
۴۹۶	حاضری بارگاہ محبوب ب	۴۴۸	سیدنا علی مرتضیٰ کا ارشاد پاک
۴۹۶	احادیث مبارکہ آ عدد	۴۵۱	حدیث پاک اُمیرۃُ الجہاں النبیؐ
۵۰۲	حقیقت الامر کورد و شریف	۴۵۲	مفوت نظر از منظر جانِ جاناں مدظلہ
۵۰۴	اماکن مقدسہ - ریاض الجنۃ	۴۵۳	السید عبدالعزیز دہلوی مدظلہ
۵۰۶	جبل احد - مساجد کنوئیں - پہاڑ	۴۵۵	ادراک زلیلت
۵۰۹	جنت البقیع	۴۵۸	توجیہات ثلاثہ
۵۱۰	معجزہ کاظمیہ جبل احد کے امن میں	۴۶۰	قانون قدرت
	روضۃ التامنہ ب	۴۶۰	شطنیات
۵۱۲	تہجد	۴۶۵	شیر ربانی
۵۱۷	دردوں کے عظیم تحفے	۴۶۶	حلیہ مبارک ب
۵۲۱	درد و شریف نورحسین علیہ السلام	۴۶۹	ہجرت گاہ رسول ب
۵۲۲	درد و شریف ابراہیمی علیہ السلام	۴۷۱	منزل شوق
۵۲۳	درد و شریف اولیاء نقشبندیہ مجددیہ	۴۷۳	درد و مسعود اور حبیب محبوب



صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۵۴۰	صلوٰۃ الزیارت۔ درود شریف مجربہ	۵۲۵	درود شریف دلائل الخیرات
۵۴۱	درود شریف ہشتی	۵۲۷	درود شریف تاج
۵۴۱	درود شریف الشفاء درود شریف تریاق	۵۲۹	درود شریف صلوة منجیۃ
۵۴۲	درود شریف تفریحیۃ	۵۳۰	درود شریف لکھی
۵۴۲	صلوٰۃ الکبیر۔ درود شریف نافع	۵۳۲	درود شریف نور
۵۴۳	صلوٰۃ حضورتہ۔ صلوة السب		صلوٰۃ اکبریم والتعظیم
۵۴۵	قول اللہ اکبر درود شریف مجتہد	۵۳۲	درود شریف فضیلت
۵۴۵	بلغ العلیٰ بکمالہ	۵۳۲	درود شریف ہزارہ
۵۴۹	شفاعت مصطفیٰ ب	۵۳۳	درود شریف زیارت درود شریف صدقہ
۵۵۱	حدیث پاک شفاعت	۵۳۴	درود شریف مصلح الجنۃ۔ درود العزت
۵۵۵	امید افزاء آیت کریمہ	۵۳۵	درود شریف سعادت
۵۶۰	خصائص مصطفیٰ ب	۵۳۵	درود شریف الفضل۔ درود شریف رحمت
	مسئلہ	۵۳۶	درود شریف الکابل
۵۶۶	شیرکات النبی القمار ب	۵۳۶	صلوٰۃ السعادت۔ صلوة مابی
۵۶۷	شیرکات اخیر	۵۳۷	درود شریف کوثر۔ درود شریف نعت
۵۶۹	شاہی مسجد لاہور میں شیرکات	۵۳۸	صلوٰۃ النور القیامہ
۵۶۹	شیرکات کے انوار و اشرا	۵۳۸	درود العطاء، درود الکبریٰ
۵۷۱	زائر حرم سے ایک سوال	۵۳۹	صلوٰۃ الجامعہ
۵۷۲	بدیہ عقیدت بر تحفہ الصلوٰۃ	۵۳۹	صلوٰۃ ذاتیہ، درود شریف قادریہ
۵۷۶	صلوٰۃ وسلام فارسی۔ درود پنجابی		

” تَحْمِيْلُ بِالْحُسَيْنِ وَبِهِ نَسْتَعِيْنُ “

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

پہلے سورۃ الفاتحہ ۱ تا ۱۸۲



نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## نقشِ جمیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کیا باغبان لم یزلی کاچمن میں ظہو ہے ہر گل میں ہر شجر میں محمدؐ کا نور ہے ☆  
اللّٰهُ سُجَّانُہٗ وَتَعَالٰی نے اس فقیر پر یہ انعام فرمایا کہ اللّٰهُ وَحْدَہٗ کا ذکر اور رسولِ مکی علیہ السلام پر  
دُرود شریف پہنچانے کی ترغیب دلانے کے لئے یہ کتاب "تحفۃ الصلوٰۃ" تحریر ہوئی۔  
ربِّ کریم نے اپنے کمال فضل و کرم سے توفیقِ ارزانی عطا فرمائی کہ سینہ کو کشادہ فرمایا اور ہر قسم  
کے اسباب مہینا فرمائے چونکہ میرے لئے دُرود و سلام سے زیادہ دُنیا و مافیہا میں اور کوئی چیز،  
مَرْغُوْب و محبوب نہیں اور اسی کو اپنی کتاب مُسْتَطَاب کا موضوع بنایا اور یہ تحفہ منجملہ انوارِ دِلَالِ  
اخیرات کی ہی توری کر نہیں ہیں اور جنہوں نے اُمتِ مسلمہ میں اللّٰهُ سُجَّانُہٗ کے ذکر اور رسولِ کریم  
صلی اللّٰہ علیہ وسلم پر دُرود شریف کو اپنا وظیفہ اور شعلِ حیات بنایا وہ بفضلِ تَعَالٰی دونوں جہانوں میں  
فلاح پاگئے اور اللّٰهُ رَبُّ الْعِزَّتِ کو بھی دُرود شریف سے بڑھ کر کوئی وظیفہ محبوب نہیں جو  
کد ذاتِ وَحْدَہٗ و ملائکہ نورِیہ کا وظیفہ ہے۔ ایک لمحہ یا ایک دن یا ایک سال کے لئے نہیں بلکہ  
اَزَل سے اَبَد الابد ربِّ کریم معہ ملائکہ رحمتیں بھیج رہا ہے اور اتنی رحمتیں بھیجیں کہ اپنے محبوب  
"نور" کو ختمِ رحمت بنا دیا۔ تمام کائنات اَزَل تا اَبَد اسی دریائے رحمت سے اپنی جھولیاں  
بھر رہی ہے اور بھرتی رہے گی لے

کَلَّمَہٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
عُرُوْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشَاقًا مِّنَ الدِّیْمِ  
ہر کیے زایشاں بخوابد از رسول اللہ عطا  
کف ز آب بحر خودش قطرہ از ابر سخا

علیہ تمام انبیاء و سرکارِ مکرّمہ تعلیمین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بحرِ رحمت سے ایک چلو اور بار بار انِ کرم سے افلاقِ مَعْدٰی  
سَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ایک گھونٹ کے طالب ہیں۔ یعنی ہر کسی کے دامن میں غیر سب حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عطائے۔



○ تا لایف ہذا کا مقصود محض امتثال لایمیر اللہ اور محبت لارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور اُمتِ محمد کو درود شریف کا شوق دلانے کے لئے انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کا طین کے منبشرات کو ربط کے ساتھ بیان کیا تاکہ اُمتِ مسلمہ کا ہمہ وقت کا مشغلہ حضور رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا ہو۔ اگر ایسا ہو تو اس عمل کے ساتھ ساتھ درود شریف کا تحفہ دہیارِ رحمۃ الغلیمین میں پیش ہوا کرے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک خوش ہوگی اور بیتِ کریم راضی ہوگا اور یہی مقصود و مطلوب ہے۔ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ اپنے کمال فضل سے درود شریف کے انوار و تجلیات سے ہمارے قلوب کو متور کرے۔ اُمید کامل ہے کہ اس راہِ عمل سے قبولیت کی ہوائیں بشارتیں لے کر ہم پر آئیں اور وصول الی اللہ کی خوشبوؤں سے ہمیں معطر کریں اور نوازیں۔ "ایں دُعا از من و جملہ احباب آمین باد"

☆ یہ فقیر اپنی بے بضاعتی علم اور کم مائیگی عمل کو خوب جانتا ہے۔ لیکن بایں ہمہ مدتِ مدید سے بیاہر تفتحص اور تحقیق سے مختلف گُلستانِ محبت سے مختلف قسم کے رنگین پھول چُن چُن کر میں نے یہ تحفۃ الصلوٰۃ کا گلہ دستہ سجایا ہے اور اس گلہ دستہ میں سید الکائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور پروردگانِ نگاہِ نبوتِ صحابہ کرام کا ادب اور تجلیاتِ رسالت کے نورِ نظر اہل بیتِ اطہار کی محبت اور اُن کے فضائل و کمالات کی رنگینی اور خوشبو رچی بسی ہے اور اولیاءِ عظام، علماءِ کرام کے منبشرات سے اس گلہ دستہ مقدسہ کی ڈالیاں نسی طرز اور نئے انداز سے تراش تراش کر سجائی ہیں کہ اُن کی نہک سے ایمان والوں کے دماغ معطر ہوں اور حُسنِ عقیقت سے ایمان کی رونق نصیب ہو۔ "يَرْحَمُ اللّٰهُ عَبْدًا اَقَالَ اَمِينًا"

☆ "تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی الخمار" درود شریف کے پھولوں کا گلہ دستہ ہے۔ درود شریف میرا وظیفہ حیات اور نعمت ہی میرا ذوقِ منجات ہے۔ یہ پھول میں نے تابدارِ رشحاتِ قلم اولیاءِ عظام اور علماءِ کرام کے باغوں سے صاحبِ الحُسنِ الجمال اور صاحبِ البہجۃ والکمال نصیبی و نسیمِ غلیبہ کی بارگاہِ رحمت کے لئے چنے ہیں۔ اس میں فقیر کا اپنی طرف سے کچھ نہیں یہ سب فیضِ اولیاءِ عظام ہے اور انھیں کے باغات سے کلیاں توڑ توڑ کر یہ گلہ دستہ سجایا اور بنایا اس میں طرح طرح کے اسماء و صفاتِ الہیہ اور صفاتِ محمدیہ اور اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے جو میری دعا پر آمین کہے۔

مبداء فیاضِ حقیقت

منہ فیضانِ نبوت



کمال اتحدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ و الثنۃ کے پھول کھلے ہوئے ہیں۔ اور عجیب چمک دمک  
 اور رنگ بولپانے دامن میں سیٹھے ہوئے، خود بھی متور اور متومنین کے قلوب کو بھی متور کرنے  
 والے، اس گلستانِ رسالت کے پودوں، ٹہنیوں اور شاخوں - چمنستانِ نبوت کے پھولوں اور  
 پھلوں سے اس باغیچہ کائنات کا حقیقی مالک یُعجِبُ، الزُّبْرَاعِ مَسْرُور اور راضی - فقیر  
 نے اپنی جگر کی گھڑیوں اور لمحات میں اپنی محبت کے آنسوؤں سے اس کی آبیاری کی ہے  
 نبی مے در دی میں بن کے ملن بنا کے سہرا چڑھان چلی آں  
 گلاب چنبہ زرد کلیاں سجا کے منظوی میں پاں چلی آں  
 کُتْمِ حَرَّةِ طَبِیئَہ کا گل سرسید :-

○ سرزمین ہند میں سمرقند اور بخارا سے بیج لا کر طنبیہ و بطحان کی خاک پاک کے ایک گملا میں  
 بویا گیا۔ پھر سالہا سال آبِ فضل سے اس کی آبیاری ہوئی اور پھر یہ سلسلہ پھلا پھولا پھیلا تو علوم  
 حکمت و معرفت اور اسرار و انوار کے پھل اُس میں لگے تو سرکارِ امام ربانی قیومِ زمانی،  
 محبوبِ محمدانی مہبطِ انوارِ رحمانی حضرت محمد دلف ثانی الشیخ احمد نقشبندی قدس سرہ العزیز  
 جیسا ایک پھول گلستانِ مصطفوی میں کھلا۔ جن کے فیض کی خوشبو چار دانگ عالم میں پھیل  
 گئی اور علم و عرفان کے موتی کھرے اور کائناتِ عالم میں سنتِ مصطفوی کے سیرۃ و صوۃ  
 وہ نقشے نظر آنے لگے جس سے نفوسِ قدیریہ صحابہ کرام کا دور یاد آگیا۔

☆ سرزمینِ مدینہ منورہ کی ایک کھڑکی ہے۔ ایک دروازہ ہے۔ مدینہ منورہ آقا و مولیٰ  
 رسول کا شہر ہے اور سرزمینِ شریفِ غلام اور نائبِ رسول کا شہر۔ اس سارے باغ کی  
 رونق اور خوشبو درودِ شریف سے ہے یہ خوشبو تے درودِ شریفِ امام ربانی نے رُمائی۔  
 یہ سب اسی درودِ شریف کے فیضان ہیں اور یہ اسی صلوٰۃ و سلام کے انوار ہیں۔ اولیاء  
 نقشبند کا یہ تھکے درودِ شریف بہر صورت مقبول و منظور ہے۔ یہ وظیفہ درودِ شریف تمام دلف  
 سے افضل اور احضِ الخاص و ملائقت ہے۔ جس میں حضور ہی حضور ہے غیبت نام کی نہیں ہے  
 خاک شوخاک تا برید گل کہ بجز خاک نیست منظر گل

عہ عشق و محبت کی راہ کی خاک ہو جا خاک تاکہ پھول لگیں۔ خاک ہی تو منظر گل ہے۔





○ درد و شریف "انشرائح" انوار سینہ کے حصول کا سبب اور کثیر اسرار قلبیہ کے انکشاف کا ذریعہ خواب و بیداری میں نبی رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت اور یوم المیزید کو نتیجہ شہادت و شفاعت اور یہ مقام قطیعت تک پہنچنے کا زمینہ۔ ظاہری، باطنی، اُزاق جسمی، روحی فیوض کا حزمینہ ہے اور بہت سے فوائد و فضائل مخفیہ، معارف ربانیت، حقائق رحمانیت، الوار روحانیت اور علوم لدنیہ "واللہ سبحانہ" و تقالے اعلم و رسولہ" کا گنجینہ ہے۔ درد و شریف، ہر شیطان اور وسوسہ خناس سے مامون و محفوظ رکھتا ہے۔ الہام اور وسوسہ میں تائید الامیاز درد و شریف ہی ہے۔ دشمنوں پر فتح اور کامرانیوں اسی سے ہوتی ہیں۔

☆ مولف المفقور الی اللہ و رسولہ الکریم محمد عنایت اللہ منگل گامٹی حنفی نسبت نقشبندی مجددی اور نسباً خاندان مغلیہ کا ادنیٰ فرد جس کے آباء و اجداد شہنشاہ جہانگیر، شاہجہان اور اورنگ زیب عالمگیر علیہم الرحمۃ جو امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز کے فیض سے مستفیض اور فقیر بھی آپ سے نسبت رکھنے والا ایک ادنیٰ غلام، اُستادی العلماء شیخ الحدیث سیدی ابوالبرکات سید احمد قادری علیہ الرحمۃ جامعہ حزب الاحناف لاہور سے سند یافتہ ہے۔ یہ انھیں بزرگان دین کی نگاہ اور محبت کا نتیجہ ہے۔

بحال، منشین درمن اثر کرد و گرنہ من ہماں خاکم کہ ہستم

☆ یہ تحفۃ الصلوۃ محبت رسول کا درس ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر خیر، فضائل و کمالات اور معجزات کے بیان سے ایمان کو تازگی، آنکھوں کو نور اور دل کو سرور ملتا ہے۔ حب الیقینی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ استقامت صبر و تحمل سے درد و شریف پھنے والے کو جب مقام غیوبت سے حضور نبی نصیب ہوتی ہے تو قلب کو ایسا ہی طراوت اور تازگی، فواد کو اذعان روح کو راحت اور صدر کو انشرائح نصیب ہوتا ہے۔

○ خاک ہو جا — خاک اکس در کی؟ "خوش آن سرے کہ بر آن آستان خاک شود" محمد عربی کا بڑے ارض و سما است صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ خاک درخش است تاج بر سر اوست محمد عربی کا بڑے ہر دو سرا است صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ خاک درخش نیست خاک بر سر اوست

☆ اللہ اکبر کیا شان ہے۔ ہمارے پیارے رسول اور اللہ سبحانہ کے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ ہفتامن نگاہیں لودم دیک بمتہ باطل دشمن "ہندی خیرازی"



علیہ السلام کی۔ یہ خاکی، درپاک کی خاک سر پر رکھ کر عرض کناں ہے۔ ۷  
 من آں خاکم کہ ایر نو بہاری کُند از نطف بر من قطرہ باری  
 اگر بروید از تن صد جانم چو سوسن شکر نطفش کے توام  
 ☆ الحمد للہ الذی ہدانا لهذا وما کُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ هَدَنَا اللہ  
 ○ یہ عزیز وکیل تحفہ بوسیدہ امام ربانی سرکار مجدد الف ثانی نور اللہ مرقدہ، بحضور حضرت  
 العلّیین، شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پیش کرتا ہوں۔ ۸  
 شاہاں چہ عجب گر بنوا زند گدارا

اللہم صل علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ الکرام واصلحابہ العظام وبارک وسلم

### گذارش حوالہ واقعی :-

من بیچم و کم از بیچ ہم بیاے از بیچ و کم از بیچ نیامد کارے  
 ہر چہ کہ از اسرار حقیقت گویم زانم بہ بود بہرہ بجز گفتارے  
 ☆ ارباب علم و عرفان اور اصحاب ذوق و وجدان کے قلوب اور ارواح، درود شریف  
 سے منور ہوں۔ یہ تحفہ بفضلہ تعالیٰ اس فقیر نے اپنی کم علمی کے باوجود بسیار کوشش سے مناسب  
 الفاظ اور صحیح روایات سے احاطہ تحریر کیا ہے اور بلیغ اشارات سے نشان دہی کی ہے  
 لہذا مجھے بھی اپنے اوقات مخصوصہ میں دعائے خیر سے یاد رکھیں۔  
 ☆ مستفیضان تحفہ سے امید ہے کہ فقیر کی لغزشات، حوالہ کی کمی بیشی سے درگزر کرتے  
 ہوئے اصلاح کے لیے لکھیں۔ اس کے لکھنے کی محض نیت اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا اور  
 حضور فخر عرب ناز عجم نور مجسم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور قیامت کے روز شفاعت  
 اور مغفرت ہے اور اس میں توحید و رسالت اتباع، تعظیم و محبت ادب کو بھی بطور

علم میں بیچ ہوں بلکہ بیچ سے بھی کمتر ایسے بیچ اور کمتر از بیچ سے بھلا کیا ہو سکتا ہے۔ یہ جو اسرار و حقیقت  
 کے سائل بیان مجھے میں تو صرف اُن کا ناقول ہوں اور ترجمان، اس سے زائد کچھ نہیں۔ میرے لیے یہی نیت  
 کافی دانی شافی ہے کہ توفیقہ تعالیٰ میرے قلم کا قبلہ توجہ کا کعبہ ذکر شریک و لاک منیٰ اذمیک و سلم " درود شریف " بنا۔  
 اے درت کعبہ ارباب نجات رقتی و نہکت فی کل صلاۃ



موضوع بیان کیا کہ شریعتِ مطہرہ پر عمل سے ہی درود شریف کے صحیح طور پر انوار حاصل ہوں گے کیونکہ عمل کے بغیر درود شریف کے فوائد کا حصول کا حقیقہ ناممکن ہے۔ سنتِ مصطفویہ علیٰ صاریہا التثانیۃ والتمیذۃ کی تبلیغ و ترویج اور اس پر عمل سے ہی تکمیل درجات ہوگی فضلِ کمالات اور منجراتِ انبیاء علیہم السلام اور واقعاتِ اولیاءِ عظام و علماء کرام کے بیان سے شوق و ذوق اور محبت کو بڑھانا مقصود ہے۔ بندہ نے وہ ہی بیان کئے جو درود شریف سے متعلق تھے تاکہ درود شریف پڑھنے کا ذوق و شوق جنوں کی حد تک پہنچے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ مِثْرِي تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

خدا در انتظارِ حمد مانیت محمد چشم براہ شاد نیست عَزَّوَجَلَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خدا مدح آفرینِ مصطفیٰ بس محمد حامدِ حمدِ خدا بس عَزَّوَجَلَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مناجاتے اگر باید بیان کرو بر بیٹے ہم قناعت میتوں کرو

محمد از توے خواہم خدا را عَزَّوَجَلَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الہی از تو عشقِ مصطفیٰ را عَزَّوَجَلَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

☆ فقیر نے تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی الخمار کی تالیف میں جن جن کتب سے خوشہ چینی کی اور استفادہ کیا۔ ربِّ کریم ان مصنفین و مؤلفین کے درجات بلند فرمائے اور انہیں اپنے خاص فضل سے نوازے میلِ حشر و نشر ان کی غلامی میں فرمائے اور جب بارگاہِ کری میں روزِ قیامت حاضری ہو تو۔ روزِ قیامت ہر کے در دست گیر نامہ را

من نیز حاضر شوم تحفۃ الصلوٰۃ در بغل

☆ ربِّ کریم اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت اور شفاعت سے نوازے اور میری اس کاوش کو اپنے کمالِ فضل و کرم سے شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور زندگی کے تینات کا کفارہ بنائے۔ اور طالبِ دعا کو اپنی طلبِ محبت اور چاہت میں رکھے۔ تقیت کرنا یاد ماند کہ بستی رانے بنیم بقائے مگر صاحبِ بیروز رحمت کند دیکار این میکن دعاے تبصرہ مسئلہ :- کلمہ مبارکہ "عَزَّوَجَلَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ" پر تحقیق بلا اختلاف جائز و مستحسن ہے۔

أَعْبَرُ عَنْ كَلَامِي أَعْرَضُ عَنْ أَعْرَاضٍ وَأَعْرَاضُ الْقَلْبِ لِمَرْضٍ "اعیت" سے ہے۔ زمانہ نبوت کے انوار کا



حصول درود شریف بِاسْمِ اللّٰهِ وَبِاسْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور لفظ صلوٰۃ و سلام سے ہے۔ نہ کہ درود پاک بظہار بارز و مستتر۔ اس کلمہ مبارکہ «عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم» بغیر واو میں ایک لطیف و نفیس نکتہ مضمّن ہے مانند کلمہ طیبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط «وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم» یہاں بھی واو عاطفہ نہیں جو بعد اور بیگانگی کی علامت ہے۔ کلمہ طیبہ اسماء ذاتیہ اور یہ کلمہ مبارکہ اسماء صفاتیہ پر مشتمل ہے۔ ثابت ہو کہ نام خدا اسم مصطفیٰ سے اور ذات خدا ذات مصطفیٰ سے جدا نہیں۔ یا اللہ التّوَفِّیْقُ وَبِیْدِہٖ اَرْزَقُہُ التَّحْقِیْقُ وَہُوَ الرَّحْمٰنُ ط

بَیِّنٰی اَنْتَ جَمِیْنٌ وَطَیِّبٌ قَلْبِیْ اَمَدہ ہونے تو قدوسی پے درماں طیبی چشم رحمت بخشا سوتے من امداز نظر اے قریشی لبتی و ہاشمی و مطلقی گلدستہ صلوٰۃ و سلام :- ذُکِرَ اللّٰسَانُ لِقَلْبَہٗ وَذُکِرَ الْقَلْبُ لِرُوحَہٗ وَذُکِرَ الرُّوحُ لِرَحْمَۃِہٖ یہ لذتِ روحی ہے نہ حظِ نفسی۔ ذکرِ روحی سربستہ راز اور یہ کیفیاتِ قلبی نہضتِ اسرار میں جن کا انشاء عند الغفرانہ و الغفرانہ جاریہ نہیں۔ فقیر کے اس نسخہ کا استعمال اور درود شریف سے اشغال اتنی بڑی سعادت کی بات ہے۔ جن کے انوار کا بیان الفاظ میں نہیں ہو سکتا۔ فاقم ط

فَقِيْ كُلِّ لَفْظٍ مِّنْہٗ رَوْضٌ مِّنَ الْمَنٰی وَفِيْ كُلِّ سَطْرٍ مِّنْہٗ عَقْدٌ مِّنَ اللّٰلِیْ شہنشاہِ اقلیم و جہو، جلوہ گر مقام محمود صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم روزِ نفع مکہ معظمہ کعبۃ اللہ میں داخل ہونے تو یہ آیت کریمہ و قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَذَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ ذَهُوْقًا ۝ پڑھ کر اپنی چھتری سے بتوں کی طرف اشارہ کیا۔ توفیقِ گر گر کر پاش پاش ہو گئے۔ یوں سیکٹ اللہ ۳۶ بتوں سے پاک ہو گیا۔

قلب و روح کا وضو :- آیت کریمہ شریفہ عظیمہ مانند کلمہ طیبہ تزکیۃ قلب و تصفیۃ باطن کے لئے آکر ہے۔ وہ یوں کہ جَاءَ الْحَقُّ کہتے ہوئے قلب پر ضرب لگائے اور ذَهَقَ الْبَاطِلُ کی ضرب

عہ خواب میں ایک بزرگ سفید ریش میچ رنگ دھار زلف اور وہیہ چہرہ سے کہہ رہا ہوں کہ حقیر کا یہ حتم ؟ فی العندہ فرمایا حقیر نہیں فقیر اور یہ تحفہ عزیز و جلیل ہے۔ اس بشارت نے مجھے قلبی تقویت دی اور اس تحفہ کی تسبیح اور تہنیت کی ترتیب تکمیل میں مدد ملی۔ اور مجھ پر کمالی تالیف اور تصنیف میں توفیق ارزانی پائی۔

عہ جس مقام کے بیان میں انسانی عقل عاجز ہو اور الفاظ کی رسائی وہاں تک نہ ہو مصنفین فاقم سے اشارہ کرتے ہیں۔ عہ اس تحفہ کے ہر ہر لفظ میں محبت کا بانچہ کھلا ہے اور اس کی ہر ہر سطر چکدار موتیوں کے ہار پر دے ہوئے۔



سے باطل کو باہر جانب پشت پھینکے۔ کلمہ طیبہ میں نفی اثبات سے پہلے ہے۔ اور اس کلمہ مبارکہ میں اثبات نفی سے پہلے۔ جبکہ ماحاصل دونوں کا ایک ہے۔ مومن کے دل کی موتی قبلہ نما کی یکسوئی کی طرح اللہ سبحانہ کی طرف رہتی ہے۔ سالک کو چاہیے کہ شب تاریک میں دل کو کعبہ حقیقی تصور کرے جو تمام عبادات شرعیہ، معنویہ و معنویہ کا قبلہ ہے۔ اس کعبہ حقیقی کے گرد و گرد ہوا، ہوس اور نفس کے ہزار باؤست ہیں۔ ان کو ان کلمات قرآنیہ کے تیز اور سنان لسانیہ کی ضرب سے پاک کرے۔ درود شریف علیہ کے جابم الفتن سے سرشار ہو کر صاحب درود شریف علیہ کو اپنے اندر بسالے ۵

مہندار ایک مہرت از دل عاشق رودہرگز چو میر و مبتلا میرد، چو خیز و مبتلا خیزد  
چو بعد از مرگ من بینی گئیہ برگور من رستہ نوشتہ نام آنجا ناں بربر برگیاہ خیزد  
دُعائے تحفۃ الصلوٰۃ : الٰہُمَّ الْمُطَهِّرُ شَارِعِ اُمِّ الْقُرْنٰی میں تحفۃ الصلوٰۃ کی اغلاط کی دستی کی۔ اور المدینۃ المنورہ شارع طیبہ میں مسائل پر نظر ثانی کی گئی۔ نیز اضعف العبید نے مؤرخہ و شوال المعظم ۱۳۱۲ بروز بدھ بعد نماز عشر معمرہ مسودہ طواف خانہ کعبہ کے بعد مقام ابراہیم علیہ السلام پر دُعا اور المدینۃ المنورہ باب جبرائیل علیہ السلام پر بوقت سحر عرض کی۔  
”اے رب محمدؐ اعزوجل، فضلی اللہ علیہ وسلم اس تحفہ کو مقبول معروف اور مشہور فرما“

☆ شرف حج بیعت اللہ شریف : اللہ جل مجدہ الکریم نے اپنے کمال فضل و کرم سے اس سعادت عظمیٰ سے بہرہ مند فرمایا اور پھر بار بار المدینۃ المنورہ رنگ گلشن نبوت اور بے چین فتوت

علیہ درود شریف آب کوثر آب حیات اور جام جم سے بڑھ کر ہے۔ آب کوثر قیامت کی گرمی کو بجھاتا ہے اور آب حیات زندگی برعالت ہے۔ درود شریف وہ جامِ محبت ہے جو بحرِ محبوب کی لنگی بچھاتا ہے اور خوفِ مرگ سے بے نیاز کر کے برزخی اخروی دائمی زندگی عطا کرتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ نَظَمْتُ شَرَّ اَبَاہُنِیْ شَرِّیْنَ اَلَا نَظَمَاءُ بِکَہٗ اَبْدًا ۵  
دل میرا خوفِ مرگ سے مطلق ہے بے نیاز میں جانتا ہوں موت ہے منتِ حضور کی ﷺ  
چونکہ اپنی آنکھوں کو رکھ رکھ کے آئینہ جب بھی ہوتی ہے مجھ کو زیارتِ حضور کی ﷺ  
۵ یہ بھٹی پتھرِ حرم میں دیکھ کر اللہ کے سامنے ایک عالیشان تہ میں محفوظ ہے اُس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کے نشان ہیں۔ زائر زیارت سے درود شریف پڑھتے اور نوافل ادا کرتے ہیں۔ یہ مقام قبریت دما ہے ۱۳۲۲ھ



کی بہاروں اور فضاؤں کو دیکھا جن کی یادوں سے دل منور اور دماغ منظر ہو گیا ہے

کیوں کرنے ہو درود انکی زبان پہ جاری رہتا ہو شب و روز جسے روضۂ محبوب خطاب ہو  
بہزاد گرچہ کئی بار نوازا گیا ہوں لیکن دیکھے اب کب کرتے ہیں شہرہ درود سرا یاد

☆ شرفِ حاضری سرہند شریف : ۱۲۰۹ ہجری المذہبہ کو عرس شریف کی حاضری نصیب

ہوئی۔ سجادہ نشین آستانِ عرشِ نشان الخلیفۃ السید محمد افتخار احمد نقشبندی مجددی مدظلہ العالی مدظلہ العالی

القیام والبرائی نے مسودہ ”تحفۃ الصلوٰۃ کو بارگاہِ مجددیت میں پیش کر کے خصوصی دعا کی۔ میں

اپنے پروردگار کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہوں جس نے مجھ جیسے اضعف العباد کو درود شریف پر

کتاب لکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ میری زندگی بھر کی کمائی یہ درود شریف ہے۔ الحمد للہ علی ذلک

تقسیم ابواب تحفہ :- تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المآثر کے ابواب کی تقسیم آٹھ بہشتوں کی تعداد کے

مطابق اور روضۃ من ریاض الجنۃ کی نسبت سے رکھی گئی ہے۔ اَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَى

بَابُهَا ” بروایت محمد ” اَبُو بَكْرٍ بَنِيَانَهَا وَعَمْرُو سَقَفُهَا وَعِثَانٌ جَدَارُهَا کے شگفتہ صفات

کے تازہ تر پھولوں کے غنچرات پر مشتمل ہے اور ہر روضہ کے باب میں طرح طرح کے رنگین

خوشنما خوشبودار اور سدا بہار مکتے پھول ہیں ” مہر گلے را رنگ دبوئے گل است “

☆ روضۃ الاول :- موضوع کتاب آیت کریمہ درود شریف کا مفہوم اور اس کی تشریح

☆ روضۃ الثانیہ :- چالیس احادیث مبارکہ مشہورہ صحیحہ درود شریف اور ان کی تشریح

☆ روضۃ الثالثہ :- تعقیل اہم پاک اور تعظیم و توقیر پر ۱۱ - ۱۱ واقعات مشہورہ

☆ روضۃ الرابعہ :- ظہور قدسی علیہ الف صلوٰۃ و الف سلام کے ارباب صلات طہیات

☆ روضۃ الخامسہ :- فوائد الصلوٰۃ والسلام ” ستاونے “ ۹۹ عدد بمطابق اسماء الحسنی

☆ روضۃ السادسہ :- حاضری حرم رسالت اور کیفیۃ الصلوٰۃ والسلام پر ۱۱ واقعات

☆ روضۃ السابعہ :- فضائل درود و سلام ” دن ماہ سال کے آئینہ میں ط “

☆ روضۃ الثامنہ :- چالیس مستند مشہور اور مقبول درود شریف اور ان کے فضائل

ہشت ابواب کتاب ہشت روضہ ہشت

فَاَدْخُلُوْا مِنْ اٰیِیْ بَابِ سِتِّ لَے فیکو شریعت

سِتِّ الْعَرِیْصِ، سِتِّ الْبَقِیْمِ، سِتِّ الْمَعْلٰی، سِتِّ الْمَادِی، سِتِّ عَدَن، سِتِّ الْوَادِی، سِتِّ الْوَادِی، سِتِّ الْوَادِی





## دُعائے خیر:

وَاللَّهِ اِنْ خِزَاتِ مُؤَلَّفَةُ الرَّسُوْلِ مُحَمَّدٍ بِنِ سُلَيْمَانَ الْجُرْمُوْلِ شَاوِلِيْ دُخْرِيْ مَعْنَا اَللّٰهُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمَغَافَةَ الدَّائِمَةَ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَ الْاٰخِرَةِ  
اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْ قَلْبِيْكَ وَحُبَّ حَبِيْبِكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلِ يَّقْبِرُنَا اِلَيْكَ  
اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنَا زِيَارَةَ الْمَلَكَةِ الْمُعْظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنَا زِيَارَةَ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ  
اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنَا شَهَادَةً فِيْ سَبِيْلِكَ اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنَا مَوْتًا فِيْ حُبِّ حَبِيْبِكَ  
اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنَا زِيَارَةَ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالْوَرَفِ الرَّحِيْمِ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ الصَّلٰوةُ وَالتَّسْلِيْمُ  
اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ سَبَّحْ بِحَمْدِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُقَرَّبِ طَهِّرْ  
قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُبَاعِدُنَا عَنْ مُشَاهَدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ  
وَامْتِنَا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالشُّوْقِ اِلَى لِقَائِكَ وَلِقَاءِ حَبِيْبِكَ  
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلِّ اَللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا بَرَحْمَتِكَ  
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

☆ الْبَوَارِضَا مَوْلَانَا حَافِظُ مُحَمَّدٍ عَمَّا يَسْتُلِمْ اَللّٰهُمَّ كَانَ اَللّٰهُمَّ

”رُسُوْلِيْ حَنَفِيْ نَقِشْبَنْدِيْ مُجِدِّيْ نُوْمِيْ“

خطیب جامع مسجد قدسیہ رضویہ چوک محمد رفیع رضوی لاہور شہر

☆ راتل گاہ :- مسجد نقشبندیہ مجیدیہ

۶۔ المصطفیٰ ۴۔ رضویہ سٹریٹ کلفتن کالونی

عروس الہاد۔ لاہور ”پاکستان“

بمقام ایمان افروز دوشنبہ ۱۲ ربیع الثانی ۱۴۲۹ ہجری قمریہ علی ما بہا اَللّٰهُ اَنْصَحُكُمْ وَکُلُّ اَنْصَحِيْ ط

۱۴ مئی ۲۰۰۸ء ۱۹۸۸ء



وَسْتَغْفِرُكَ مَا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ



## تقریظ

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا أَوَّلًا وَآخِرًا وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى حَبِيبِهِ دَائِمًا وَسَرْمَدًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ○ سَلَامٌ عَلَى سِرِّهِ الْفَضْلِ الْبَاقِ

از خلیفہ الہدایت امام احمد دامت برکاتہم العالیہ تجاودہ نشین خانقاہ عالیہ مجددیہ مدینۃ الاولیاء سرہند شریف انڈیا  
تعارف مصنف: اسم گرامی محمد نعیم اللہ وطن مالون جو کایاں ضلع گجرات پاکستان، تاریخ پیدائش  
ربیع الاول ۱۳۵۰ھ - ۶ - ۱۹۲۹ء نابھل، نسبت نقشبندی مجددی، میلاد کاشمی حنفی المذہب مستند  
عالم دین دارالعلوم مجددیہ رضویہ نوریتھکلی سے درس نظامی کی ابتداء کی، حافظ القرآن، احادیث صحیح سنیہ  
کے اعلیٰ سند یافتہ اور ایک عظیم الشان جامع مجددیہ چوک محمود غزنوی روڈ لاہور کے خطیب اعظم، دینی و  
ملی خدمات میں منہمک ہیں۔ طریقت میں سراج السالکین شمس العارفین السید نور الحسن شاہ بخاری نقشبندی  
مجددی قدس اللہ روحہ و اخلاص علیہ فو تحہ ولی کامل مرشد اہل کے نگاہ خاص سے فیض یافتہ  
نفاذی الشیخ مرید اور غلام ہیں۔ یہ بطور تجدیدِ نعمت، بیان کیا گیا مرتبہ۔

گلدستہ درود و شریف: افضل البلاد فی البند سرہند شریف کے مدرس مبارک ۲۷ صفر المنظر ۱۳۵۰ھ  
ہجریہ قدریہ پر مولانا مسنون نے مسودہ "تحفۃ الصلوٰۃ الی الشی الخمار" فقیر کو دعا کے لیے پیش کیا جو نہایت  
ہی خوش خط تحقیق و دقیق سے قلب کیا ہوا تھا۔ بالاستیعاب پڑھا۔ جس کا سرلفظ خوشبو سے عفت سے مٹھا،  
اور ہر سطر حکمدار موتی کی لڑیاں پایا۔ مقصد تحریر نہایت اعلیٰ و ارفع رضاء الہ و قرب مصطفیٰ ﷺ  
"اولیاء کرام کے گستا" تصنیفات، سے نوری الفاظ چن چن کر یہ گلدستہ بنایا اور بنایا  
ہوا۔ جو فوائد الصلوٰۃ اور فضائل السلام سے موزن۔ آدابِ بخت کا مرقع اور ذکر رسول درود و شریف  
سے مرصع ہے۔ جس سے قلب منور اور روح مسرور ہوگا۔ لطیف ترین مقامات درود و شریف قرب  
وفا و رضا کو حکیم خداوندی الرحمن فاضل بہ خیر الرحمن کی بات اس سے پوچھو جس کو خبر ہے

سورۃ بقرہ ۵۹

علیٰ اور اپنے رب کا نعمت کا خوب چرچا کرو۔ درود خوانی، لغت خوانی بہترین انبار شکر ہے۔ حضور خدایٰ ﷺ  
نعم البندی، صدق الصلی شمس الضحیٰ بدر الدجی ﷺ کے فضائل بیان اور بیان کرنا تجدیدِ نعمت ہے۔ ۳۰ منہ  
فقہ و فخر، گل بزم، جملہ جملہ کل بحیب خوشبوئے بلور باری۔ درود سرا یا تو بہار



جس سے مصنف کی درود شریف سے وابستگی اور سدا جہانیت سے نسبت کی پختگی کی بین دلیل ہے۔ ماشاء اللہ ثورانی پیشانی، وجہہ چہرہ، سفید ریش، سنتِ مطہرہ کی مجسمہ تصویر، خوش اطوار، خوش اخلاق، خوش لباس۔ اس تحفہ الفضلہ کے ادب کا اہتمام یہ کہ چار سال کے عرصہ میں شبِ روز کی عرق ریزی کے باوجود ہر وقت با وضو۔ باحوالہ تحریر کیا۔ فقیر نے بارگاہِ مجددِ پاک میں بیٹھ کر فاتحہ خوانی کے بعد دُعا سے قبولیت کی اور اشاعت کی اجازت دی۔ بطریقہ عالیہ اویسیہ عرسِ مبارک پر وعظ وغیرہ نہیں ہوا سکو ہی سکوتِ جنت بریں جامع مسجدِ محمدیہ سرہند شریف میں قرآن خوانی اور مزارِ مقدس پر مُراقبہ اور دُعا جس جیکہ مولانا موصوف کو عرسِ مبارک پر خطبہ جمعۃ المبارک میں وعظ کا حکم ہوا۔ غالباً یہ میری زندگی میں پہلا انتخاب تھا۔ جو نگاہِ مجددِ رت میں قبولیت کی علامت تھی۔

**اتباعِ سنت :-** کھوکھوہا کا مجمعِ عظیم۔ علماء کرام اولیاءِ عظام قافلہ در قافلہ ماوراء النہر تا ماوراء الہند مغربی کاہل قدمار سرقدِ بخارا کا شجر کشیر ممالک ایشیا ہند تا سندھ پاکستان کے مشہور مشہور مقامات کے گدی نشین۔ مجددِ اعظم کی نگاہ کے پروردہ دوزانو، باادب حاضر تھے موصوف نے فرمایا۔ مومن کو اللہ تعالیٰ سے شدید محبت ہے۔ اشد حباً للہ شدید محبت کو عشق کہتے ہیں محبت جمال ہے اور عشق جلال محبت چاند ہے اور عشق سورج۔ <sup>سورة البقرہ ۱۶۵</sup> اَلْعُشْقُ نَارٌ يَحْدِثُ مَسَآءَ الْخَبْرُوبِ عِشْقُ قَلْبٍ مَسَاوَا کو جلا کر پاک کر دیتا ہے مومن کو چاہیے کہ اپنے آپ کو عشق کی بھٹی میں تیار کر اسوہ رسول کے سانچے میں ڈھال لے توفائے شیعونی کی تفسیر اور عشق الہی کو درود پاک کے نور سے شیتیز کر لے توفیقِ علی فخرِ محبوب بن گیا۔

مغیر قرآن، روحِ ایمان، جانِ دین ہست حُبِ رحمتہ للعالمین

☆ یہ خانقاہ عالیہ اہل عشق کا مرکز ہے اور یہاں نگاہ عشق سے مرادہ دل زندہ ہوتے ہیں۔  
بیا لے عشق آتش زن دل افسردہ مارا بنور خود متور کن تن پشمرودہ مارا  
مولانا موصوف کی تقریر پر تاثیر سے زائرین پر ایک عجیب کیف اور سرور طاری تھا۔ جزاء اللہ عنّا خذ  
الجزاء، فقیر غیر کہ المولیٰ القدر نے دورہ پاکستان میں آپ کے ہاں جمعۃ المبارک پر صا اور مدارج رسول

علیہ السلام کے بار بار درودِ شریف پڑھائے اس خانقاہ کی ناک نشینی کو انچوشی سے بڑھ کر جلتے۔ جہاں پھر زندہ براندہ اور شاہِ جہان گنگے پاؤں حاضر ہوا۔ یہاں کی بوریہ نشینی کو تخت نشینی پر ترجیح دیتے "باسوقان بنشین شاید کہ تو ہم سوختی"۔  
"تحفہ الفتوح" کے ارتقا و تہذیب است از بحر معرفت مجددِ عالم ثانی جن مزارِ اقدس کا در کام روحِ طائف چلیدہ۔



ﷺ کا لقب دیا اور آپ کی دعوت پر آتارہ نقشبندیہ مجددیہ میں نسبت مجددیہ میں بیعت کی اجازت دی اور عرق تبرک دیا۔ موصوف نے اپنے مکان کو تبرک کچھ کر جامع مسجد نقشبندیہ مجددیہ کے لیے وقف کر دیا۔ جس کا فقیر نے سنگ بنیاد رکھا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مجدد واعظم نبیہ فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کے فیض کا یہ چشمہ تاقیام قیامت جاری و ساری رہے۔ مصنف موصوف قابلِ صداقت ہے جس کا موضوع سخن درود شریف ہے۔ یہ تحفہ الصلوٰۃ ایک عظیم نعمت ہے اور محبت محبوب کا دعوت نامہ۔

”یہ عنایت بیغایت شہنشاہ نقشبند چارہ ہر مستمند قدسنا اللہ سیدہ الافدس کی نسبت ہے۔“

عزیزے نقشبہ زود از تحفہ بر صفحہ عالم ہر آں نقشے کہ زوا فیض شاہ نقشبند را

[علماء سرہند نے تحفہ الصلوٰۃ الرئی القیام الخیر کو دورہ حاضرہ کی بہترین کتاب قرار دیا جو فضائل الصلوٰۃ و فوائد السلام پر ایک بیشل مدلل، تحقیقی اور جامع مانع کتاب ہے]

**اہلسنت وجماعت :** درود شریف اسم اعظم ہے اور درود شریف اہل سنت وجماعت کا وظیفہ قطب غوث اولیاء سب اہلسنت سے ہوئے ہیں۔ یونکرین درود شریف کوئی ولی نہیں مہوا اور نہ ہوگا۔ معراج کا تحفہ نماز ہے اور نماز کا جزو اعظم درود شریف۔ محبوب کا محبت ذکر کرنے والا بھی محبوب ہوتا ہے۔ مولانا موصوف بھی ان محبوب بندوں سے ہیں۔

**وظیفہ درود شریف :-** ایک بار مجھے بتایا کہ درود شریف کا وظیفہ پڑھنے کی اجازت مجھے بارگاہ رسالت ﷺ سے عطا ہوئی ہے۔ اور مجھے دین و دنیا میں جو کچھ ملا۔ اسی درود شریف کی برکت سے ملا ہے۔ ”مدینہ شریف درود شریف کا گھر ہے۔“ دلائل الخیرات کی اجازت اور سند یہیں سے رحمت ہوئی۔ پاکستان میں کئی احباب اہلسنت باجارت یہ وظیفہ روزانہ پڑھ رہے ہیں۔

**نعمت اللہ ﷺ :-** دنیا کی ہر نعمت ”ربِّ جلیل“ زحمت بن سکتی ہے مثلاً پانی۔ زبدہ الحکماء کا قول ہے۔ اذلہ شفاء و سسطہ دواء و اخذہ داء کھانے سے پہلے پانی پینا شفاء، درمیان میں دوا، آخر میں داء بیماری ہے۔ لیکن درود شریف ایک ایسی نعمت رحمت جو کسی صورت رحمت نہیں بنتی۔ درود شریف رحمت ہی رحمت ہے۔ درود شریف پر ہمیشگی کرنے والا معروف مشہور، مقبول، منظور محفوظ اور محبوب بن جاتا ہے۔ تارک۔ مہجور، مقہور۔

حکیم الامت مولائی مرشدی غوث العصر مجدد وقت سرکار کیانی تائب شیرانی امین فیض مجدد اہل ثانی عالم اہل ثانی ہیں۔





اور نہ کمزور، مطرود، محکوم اور مضروب ہے۔ اَلْجَازُ مَنَظَرَةُ الْحَقِيقَةِ ط مجاز حقیقت کا زینہ ہے یہ وظیفہ نفیسہ درود شریف عروۃ الوثقیٰ ہے۔ جس سے سائیک بالاستقامت بلا خوف و خطر مستقصدِ اعلیٰ اور معبودِ حقیقی تک پہنچ جاتا ہے۔ وَهُوَ الْمَرَادُ ط

نغمہ کجاوین کجا ساز سخن بہانہ ایست سوتے قطار سے کشم ناتر بے زمام را یہ تحفہ جلال و جمال کا حین امتزاج ہے۔ اپنوں کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک اور غیروں پر چمکتی تموار "ذُو الْفَقَارِ حَکِیْمِی" ہے اور پاکیزہ قلم کی تحریرِ عزت و عظمتِ مُصْطَفٰی ﷺ کے لیے ڈھال "فَإِنِّ ابْنِي وَوَالِدِي وَعَرَضِي لِعَرْضِ مُحَمَّدٍ مِّنْكَ وَقَاءُ" یہ تحفہ الصلوٰۃ مومن کے لیے جامِ عرفان اور عاشقِ زار کے لیے زیارت کی دستاویز ہے۔

سلطان آلِ فقیرے کجکلا ہے رمیدازِ سینہ او سوز آہے دِلش نالہ! چرا نالہ؟ نداند نگاہے یارِ رسولِ اللہ نگاہے

کتابت :- نہایت ہی نفیس آفٹ، خوشخطی کا اعلیٰ نمونہ پیپر عمدہ، مسطر نہایت دیدہ زیب خط نسخ و خط نستعلیق کا عظیم شاہکار۔ خوشنویس قاضی شاران القی سَلَمَةُ رِثَةِ الْعِلْمِ "اللہ تعالیٰ جزاؤ خیر دے" نہایت ہی جانفشانی سے کتابت کی۔ کتاب ہڈا کی آرائش و زیبائش قابلِ دید، اولِ آخر صفحہ پر اکھڑتی تحفہ کو اپنے دامن میں بھیسے ہوئے ہیں۔ میں مُصَنَّفِ موصوف کو اس "تحفۃ الصلوٰۃ إِلَى الشَّيْخِ الْإِسْلَامِ" کی تصنیف پر مبارک دیتا ہوں اور اس عظیم شاہکار مجموعہ پر سنون کلماتِ طیبات سے اللہ تعالیٰ کا شکر بجالاتا ہوں اور دوسرے درجے قلمی تحفے اور قدیمے معاونین حضرات اور قارئینِ کرام کو ہدیہ سلام سنون پیش کرتا ہوں فقط والسلام مَعَ الْإِكْرَامِ ط

وَلَوْ أَنَّ فِي كُلِّ مُنْبَتٍ شَعْرَى لِسَانًا يَتْلُو الشُّكْرَ كُنْتُ مُفْتَقِرًا دَعَوَاهُمْ فِيمَا مَبْذُوحَكَ اللَّهُمَّ وَبَحِثْهُمْ فِيهَا سَلَامٌ. (اخْرَدَعُوهُمْ وَأَنِ النَّجْمُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) سورة بقرہ ۱۰

"صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ إِلَى سَلَامٍ"

علہ میرے والدین اور میری عزت و سربور محمد مصطفیٰ ﷺ کی عزت کی حفاظت کے لیے ڈھال ہے۔ اور اگر میرا دوستا کوئی بھی زبان بن جائے تو تب بھی تیرا شکر کرنے سے عاجز اور قاصر ہوں گا۔



# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

### وَعَلِّمْهُمْ

## انتساب

☆ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ ط

تحفۃ الصلوۃ الی النبی المختار کو حضورِ مومنوں دل شکستگان، راحتِ  
قلوبِ عاشقان، راہِ سیرِ راہِ سالکان، سیدِ المرسلین، شفیعُ المذنبین،  
خاتمِ النبیین، رحمۃُ العالمین سیدِ الانبیاء، نبیِ الانبیاء، امامُ الانبیاء  
علیہ افضلُ الصلوٰۃ وَاکْثَرُ السَّلَام کی بارگاہِ محبوبیت میں بوسیلۂ جلیلہ  
اشیخینِ اکرمین سیدنا ابو بکر الصدیق اکبر، سیدنا عمر فاروق اعظم  
رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے منسوب کرتا ہوں اور شرفِ قبولیت اور  
بشارت کی اُتسید رکھتا ہوں۔

شامان چہ عجب گر بنوازند گدارا

شَرِّ السَّلَامِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ فَادَّهْ يُبْدِي بِهِ الذِّكْرُ الْجَمِيلُ وَيَخْتَمُ

مُحَمَّدُ عَنَاتُ اللَّهِ



۳۶۵۲





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## حمدِ باری تعالیٰ

کہاں طاقتِ زبان میں جو کہے حمد و ثناء تیری  
چمن کے غنچہ و گل، بہرِ بگِ شربت تیرے  
تیری رحمت پچائے گی گنہگارِ اُن امت کو  
یہ میری بد نصیبی ہے کہ تجھ کو بھول بیٹھا ہوں  
یہ تیرے پیغمبر کا مژدہ تھا کہ تو پوچھا گیا ورنہ  
بدونِ حشر یہ راز مجھ پر منکشف ہو گا  
زیادہ ہیں گناہ میرے کہ رحمتِ سوا تیری

فصلے دہریں ہر آن، رہتی تیری غالب  
چمکتا شمس کس صورت نہ ملتی جو ضیاء تیری

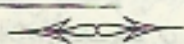
## نعتِ مُصطفیٰ "مَنْ لَمْ يَتَّقِ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ"

کیا کرے عاجز بشر تو صیفِ شانِ مُصطفیٰ  
بھیجتا ہے خود خلاقِ عالم بھی درود  
ہاں یہ ہیں وہ رسولِ ملک بھی پڑھتے ہیں درود  
میں اَدِلْکُمْ عَنْ غَتِّ قَبْلُوْنِیْ وَاقْبِلْ اِسْرَارَ صَلَوَاتِیْ  
مل گئی جلاؤں سے ہر سائل کو منہ مانگی مراد  
جن کو چاہیں میں جب چاہیں نوازیں مختاریں  
وہ شفاعت جب کریں گے ہوگی ہم سب کی نجات  
حشر کے دن جن جنہیں اپنا دکھائے گا جمال  
وہ یہی دل سوختہ ہیں درودِ خوانِ مُصطفیٰ

در حقیقت شمسِ درود ہے رازِ خدا رازِ رسول

ہے کہاں رُوحِ الامین بھی رازِ دانِ مُصطفیٰ

ماہی شمس الحق علیہ الرحمۃ





روضۃ الاول

باب

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا لِلْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ  
عَلٰى نَبِيِّنَا وَرَسُوْلِنَا وَحَبِيْبِنَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ  
الْمُجْتَبٰىءِ الْبَرَرَةِ الشُّفٰى ۝  
اَمَّا بَعْدُ :-

فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِىْ شَاْنِ حَبِيْبِهِ ﷺ مَخْبَرًا وَّامْرًا  
**قرآن پاک :** ۲۲ سورۃ الاحزاب آیت کریمہ ۵۶

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ  
عَلٰى النَّبِیِّ ۚ یٰۤاَيُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا  
صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝  
بے شک اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے درود  
شریف بھیجتے ہیں اُس غیب تانے والے نبی پر  
اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَاصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَیْهِمْ

**شان نزول :** یہود بے بہبود جب بھی بارگاہ رسالت میں آتے تو کہتے اَنَامُ  
عَلَيْكُمْ بمعنی ہلاکت، موت۔ رب کریم نے اُن کے جواب میں یہ آیت کریمہ نازل فرمائی تو  
نبی کریمؐ، رؤف رحیم ﷺ نے فرمایا مجھے مبارک دو! کہ ایسی آیت پاک نازل ہوئی ہے  
جو مجھے دنیا و دین ہائے محبوب تر ہے اور حضور پر نور شافعِ یومِ النشور سید الانبیاء علیہ افضل التیمم و  
احسن الشانہ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نمایاں تھے ہر سرت سے چہرہ چمک رہا تھا اور  
بشاشت سے سرخ اور منور۔ تو صحابہ نے ہنستا یا رسول اللہ ﷺ سے مبارکس دیں۔  
☆ قرآن مجید کلدتر نعمت ہے اس میں طرح طرح کے اسماء و صفات الہیہ لافنا ہتہ

۱۔ یہ آیت کریمہ فضیلۃ حضور ﷺ کے ساتھ ہی خاص ہے بالفاظِ دیگر یہ وصفِ غلۃ  
ہے حضور ﷺ کا حق سبحانہ و تعالیٰ نے کتب سماویہ یا کسی صحیفہ میں یہ نعمت درود  
شریف اصالتہ کسی ایک کو بھی عطا نہیں فرمائی۔ البتہ انی اللہ درود محمدی عنایت اللہ کان اللہ لکھ



اور صفاتِ محمدیہ اور احوالِ احمدیہ عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کے پھول کھلے ہوئے ہیں اور عجیب چمک دک اور رنگ بولپے دامن میں سمیٹے ہوئے اور خود بھی مُتَوَرَّ اور مُؤْمِنِین کے قلوب کو بھی مُتَوَرَّ کئے ہوئے ہیں۔ درودِ شریف اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے محبوبِ نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نعمت اور اظہارِ عظمت کے لئے نزولِ رحمت ہے۔

☆ پہلا مفہوم : تعظیم و کَریم۔ علماء کرام نے اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی عظمت کے معنی یہ بیان کئے ہیں۔ اللہ عَظَّمَ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا ! سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا مُصْطَفٰی، صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو عظمتیں عطا فرما۔ آمین یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

☆ دوسرا مفہوم : تِلْکَ اور مُؤْمِنِین کی طرف سے دُعا۔

اللَّهُمَّ تَوَجِّهْ بِتَاجِ الْعِزَّةِ | لے اللہ! سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو وَالرِّضٰی وَالْکَرَامَۃَ ط

○ یعنی دنیا میں آپ کا دین بلند فرما کر، شریعتِ مطہرہ کو غلبہ عطا فرما کر، آخرت میں شفاعت، اُمتِ مرحومہ کے حق میں قبول فرما کر اور اولیٰین و آخرین پر آپ کی فضیلت کا ظہور فرما کر "عزّت، رضا اور کرامت کا تاج پہنا۔"

قرآن پاک : پ ۳۳ سورۃ الاحزاب آیت کریمہ ۴۳، ۴۴

هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلَائِکَتُهُ لَیْخْرِجَنَّکُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ط وَکَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ۝ یَجْعَلُھُمْ یَوْمًا یَلْقَوْنَہٗ سَلَٰمًا ۖ وَاعَدَ لَھُمْ اَجْرًا کَرِیْمًا ۝

وہی ہے جو درودِ شریف بھیجتا ہے تم پر۔ وہ اور اُس کے فرشتے تاکہ تمہیں اندھیرے سے نور کی طرف نکالے اور وہ مومنوں پر ہمیشہ رحم فرمائے والا ہے اور اُن کے ملنے وقت کی دُعا تحفہ "سلام ہے اور اُن کے لئے عزّت کا ثواب تیار کر رکھا ہے۔"

شانِ نزول : سَیِّدَنَا ابُو بکر الصّدِیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے عرض کیا یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اللہ تعالیٰ نے آپ کو جس شرف سے مُشَرَّف فرمایا اُس سے ہم نیاز مندوں کو آپ کی فضیلت ملا۔ لیکن یہ درودِ شریف آپ کے لئے خاص فرمایا۔ یُصَلُّوْنَ عَلَیْکَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر بھی درودِ شریف بھیجتا ہے۔ جو درودِ شریف پڑھتے ہیں۔



النَّبِيِّ، اتنا عرض کرنا تھا کہ یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ اس سے ثابت ہوا۔

ا : درود شریف "سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے لئے جو بڑے درجے والے ہیں۔ اُن پر رب کریم بھیجتا ہے یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ، ضمیر کم خصوصی سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ درود ائمہ مخاطب ہیں اور آپ کے طفیل دیگر صحابہ کرام بھی شامل ہیں جیسے لفظ صحابی "اِذَا یَقُولُ لِصَاحِبِهِ" صاحب سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے لئے فرمایا اور دیگر صحابہ کرام آپ کی وجہ سے اس مبارک القاب سے "صحابی" کہلاتے اور آپ کی صحابیت کا انکار کفر ہے کیونکہ نص قطعی کا انکار لازم آتا ہے۔

ب : حضور پر نور شافع یوم الشُّورَةِ صَلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ اور وساطت سے آل، اصحاب اور جملہ مومنین پر درود شریف بھیجا جاتا رہے۔

ج : حَیْثُمَا یَوْمَ یَلْقَوْنَهُ | اُن کے لئے ملے وقت کی دُعا "خُفْ" سلام ہے۔

○ ملاقات کے وقت سے مراد موت یا قبروں سے نکلنے یا جنت میں داخلے کا وقت۔ ☆ مروی ہے کہ ملک الموت سیدنا عزرائیل علیہ السلام مومن کی رُوح قبض کرنے آتے ہیں تو کہتے ہیں تیرا رب مجھے سلام فرماتا ہے یا بقاء الہی کے وقت رب کریم سلام فرماتے گا۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ، بلکہ کرام ہر دروازے سے جنتی کو کہیں گے تم پر تمہارے رحمت والے رب کا سلام۔ قرآن پاک میں واضح طور پر رب کریم نے اس دُنیا میں اپنے پیارے انبیاء و مرسلین علیہم السلام پر سلام فرمایا ہے۔

وَسَلَّمَ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفٰ ۝ پت سورۃ النمل آیت کریمہ ۵۹

سَلَّمَ عَلَىٰ اٰیْرٰهِنِمَ ۝ پت سورۃ الصَّفٰت ۱۰۹

سَلَّمَ عَلَىٰ نُوْجٍ فِی الْمَلٰٓئِمِیْنَ ۝ پت ۷۹

سَلَّمَ عَلَىٰ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ۝ پت ۱۲۰

علیہ انبیاء پر سلام اور سید الانبیاء پر سکوة و سلام اور مستحاضاد یہ کہ ایمان اور حکم خداوندی محنت محمدی کی دلیل جلیل علیہ السلام است و تسبیحات ۲





۲۲ سورۃ الصفّٰتِ آیت کریمہ ۱۳

سَلَّمَ عَلٰی اِلٰی یَاسِیْنَ ۝

۲۳ ۱۸۱

وَسَلَّمَ عَلٰی الْمُرْسَلِیْنَ ۝

○ لہذا مندرجہ بالا بیان کردہ تمام معنوں میں مُبَیِّنہ طور پر قدرِ مُشترک "تعظیم" ہے۔

☆ صلوٰۃ: لغوی معنی۔ تحریک التکوین شرعی معنی وَأَقِمُوا الصَّلٰوةَ نماز قائم کرو۔

○ یہاں صلوٰۃ اصطلاحِ شرع میں نماز کے معنی میں ہے جیسا کہ حضرت سید المرسلینؐ جبرائیل

امین علیہ السلامؑ نے سید الانبیاءؑ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو تعلیم اُمت کے لئے سکھائی کہ بعد اللہ

مقامِ مُلتزم کے سامنے قیام۔ رکوع۔ سجود۔ تہنُّد اور سلام۔ تو یہاں صلوٰۃ بمعنی نمازِ مخصوص

ہوگی۔ صلوٰۃ کا معنی۔ نماز۔ دُعا۔ رحمت بھیجنا۔ دُرود شریف ہے۔

① سلام: سلام کا معنی سلامتی "بَرَآءَةٌ عَنِ الْمَيُوبِ وَالنَّقَاطِصِ" عیب

اور نقص سے پاک تو دونوں الفاظ صلوٰۃ و سلام کا شرعی مفہوم اور مطلب یہ ہوا۔

☆ صلوٰۃ: الْمُرْتَبِیُّ بِكُلِّ مَرْتَبَةٍ ط

② سلام: الْمُنْزَلُ مِنْ كُلِّ عِیْبٍ وَشَنِیْ ط

☆ ہر زینت سے مُزین۔ ہر وصف سے مُتصف اور ہر قسم کے عیب اور نقص سے پاک

مُنْزَلٌ عَنْ شَرِّیْکٍ فِی مَحَاسِنِهِ فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِیْہِ عَدِیْرٌ مُنْقَسِمٌ

فَانْسَبَ اِلَیْ ذَاتِہِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ وَاَنْسَبَ اِلَیْ قَدْرِہِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

○ تو اِنَّ اللہَ وَمَلَائِکَتَہُ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ سبحانہ و

تعالیٰ نے اپنے حبیبِ پاک صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر صفت سے مُتصف فرمایا

اور ہر مکروہ اور عیب سے مُنزہ فرمایا۔

وَمَلَائِکَتَہُ ط اور اُس کے فرشتے، فرشتہ کی تعریف یہ ہے۔

نُورَانِیٌّ یَّتَشَكَّلُ بِأَشْکَالٍ مُّتَحَدِّثَةٍ | نُورِیُّ ہے۔ مُتَخَلِّفِ اشکال بن جاتا ہے۔

علہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے محاسن میں شریک سے پاک بھی اور محسن جو ہر آپ کا کسی دوسرے میں مُتقم نہیں۔ پس

لے مُکمل ہو جو بھی شرف چاہے آپ کی ذات کی طرف مُنسوب کر اور جن علموں کو چاہے آپ کی قدر والا کو نسبت دے

علیٰ محمد صلوٰۃ الأبرار صلی علیہ الطیبون الأخیار "مُذہبِ بہائم"



لَا يَذْكُرُ وَلَا يُؤْنِتُ ط

نہ نذر اور نہ مؤنث۔

○ کئی ضمیمہ واحد غائب میں یہ حکمت ہے کہ فرشتے اُس کی نیابت میں اُس کے حکم سے درود شریف بھیجتے ہیں اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی نیابت میں وہ بھی شریک فعل خداوندی ہیں۔  
۱۔ صلوٰۃ: جب منسوب الی اللہ ہو تو معنی ہوگا درود بھیجنا، رحمت نازل کرنا تعریف فرمانا اور اللہ رب کائنات کی طرف سے یہ آپ پر ایک صلوٰۃ بھیجنا تمام ملکہ اور رضیٰ سماوی کائنات جن و انس سے شرافت، عظمت، نفاست، کرامت میں کم و بڑا درجہ سے بڑھ کر ہے۔ مِنْهُ عَزَّ وَجَلَّ شَاءَ عَلَيْهِ "عِنْدَ الْمَلَكَةِ وَتَقْطِئُ ط اللہ تبارک و تعالیٰ ملکہ میں اپنے محبوب مکتبہ علیہ وسلم کی تعریف فرماتا ہے۔ لہذا ثابت ہوا کہ درود شریف گلدستہ نعت ہے۔" رواہ امام بخاری عن ابن ابی عاریۃ علیہ الرحمۃ العالیۃ ط

☆ علامہ السید ابو الفضل محمود الاویسی البغدادی علیہ الرحمۃ و صاحت فرماتے ہوئے لکھتے ہیں۔  
اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے درود شریف بھیجنے کا یہ مفہوم ہے کہ اللہ جل شانہ اپنے محبوب کے ذکر کو بلند کر کے اور آپ کے دین کو غلبہ دے کر اور آپ کی شریعت مظہرہ پر عمل بقرار رکھ کر اس دنیا میں حضور پر نور مکتبہ علیہ وسلم کی عزت بڑھا کر اور دوز محشر امت کیلئے شفاعت قبول فرما کر اور بہترین اجر عطا فرما کر اور مقام محمود پر فائز کرنے کے بعد اولین و آخرین کے لئے حضور کی عظمت، بزرگی کو ظاہر کر کے اور تمام مقررین پر حضور کو شرف سبقت بخش کر آپ کی شان کو آشکارا فرماتا ہے۔

تَقْطِئُ تَعَالَى اِيَّاهُ فِي الدُّنْيَا  
بِاعْلَاءِ ذِكْرِهِ وَظَهَارِ دِينِهِ  
وَأَقْبَاءِ الْعَمَلِ بِشَرَفِيَّتِهِ وَفِي  
الْآخِرَةِ بِتَشْفِيعِهِ فِي أُمَّتِهِ وَ  
إِحْزَالِ آخِرِهِ وَمَثُوبِيَّتِهِ وَابْتِدَاءِ  
فَضْلِهِ لِلْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ  
بِالْحَمْدِ الْحَمْدُ وَتَقْدِيمِهِ عَلَى  
كَافَةِ الْقَرِيبِينَ بِالشُّهُودِ ط  
"تفسیر روح المعانی"

تفسیر لکھنؤ لعل مراد اللہ زعمری علیہ الرحمۃ

○ صلوٰۃ کے معنی میں ہیبت و وسعت ہے۔ تکریم، تعظیم، شرف، عظمت، مدح، ثناء، محبت، عطف و شفقت، رحمت، درجہات، بلند بی مقامات اور ارادۂ خیر سب کو شامل ہے اور اس کا ظہور فضائل و کمالات کے بیان سے ہوتا ہے۔  
- روز شمار سب کے سامنے شامت پر منج ہوگا -





۲۔ صلوٰۃ : جب منسوب الی التَّوْبَةِ ہو تو معنی ہوگا۔ دُعا۔ استغفار۔

۱۔ استغفار : رکن کے لئے ؟ ایمان والوں کے لئے۔

قرآن پاک : ۲۳ سورۃ المؤمن آیت کریمہ ۷

وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا | ملائکہ مغفرت طلب کرتے ہیں اُن کے لئے

جو ایمان لائے۔

ب۔ رحمت : ملائکہ کرام اللہ سبحانہ تعالیٰ کی بارگاہِ رحمت میں اپنے پیارے حبیب  
لبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بلندی درجات اور رفعتِ شان اور اُمتِ مرحومہ کے لئے  
طلبِ بخشش کی دُعا کرتے ہیں۔ "اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَحَبِيْبِهِ ط

☆ سیدنا آدم صغی اللہ نے اپنے لختِ جگر نور چشم پیارے بیٹے سیدنا شیث علیہ السلام  
علیہما الصلوٰۃ والسلام کو بوقتِ وصال وصیت فرمائی۔ بیٹا ذکرِ اللہ کے ساتھ ذکرِ مصطفیٰ  
ضرور کرنا یہ یعنی درود پڑھتے رہنا۔ کہ ۷  
شوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی الخاتم

اِنِّیْ نَرَاٰیْتَ الْمَلَائِكَةَ تَذْكُرُکَ | میں نے فرشتوں کو دیکھا ہے وہ ہر وقت  
فی کُلِّ سَاعَاتٍ ط آپ کے ذکر درود شریف میں مشغول رہتے ہیں

۳۔ صلوٰۃ : منسوب الی المؤمن ہو تو معنی ہوگا۔

دُعا۔ طلبِ رحمت فی الدُّنْیَا اور طلبِ شفاعت فی الآخرۃ ط

قرآن پاک : ۲۳ سورۃ المؤمن آیت کریمہ ۷

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُوْنِیْ | اور تمہارے رب نے فرمایا تم مجھ سے  
اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط دُعا مانگو میں قبول کروں گا۔

○ لہذا اس آیت کریمہ کا مفہوم مختصر یہ ہے اللہ سبحانہ تعالیٰ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمیشہ  
در ہمیشہ رحمتیں نازل فرماتا رہتا ہے اور اس کے فرشتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شاکستری میں  
زمرہ سچ رہتے ہیں اور آپ کی رفعتِ شان کے تذکرے کرتے رہتے ہیں۔

☆ قولے ایمان والو! تم بھی سرکارِ محبوبِ کردگار نبی مختارِ احقرِ محبتِ محمد مصطفیٰ علیہ السلام  
والشہاد کی رفعتِ شان کا بیان ہمیشہ کیا کرو۔ یعنی درود شریف بھیجا کرو۔ اگرچہ صلوٰۃ بھیجنے  
۷ مختلف ادوار میں مختلف نماز و مختلف الفاظ سے درود شریف ثابت ہے۔ مرقب ط



کا ہم نیاز مندوں کو حکم فرمایا لیکن ہم نہ تو عظمت مجبوراًبِ شانِ رسول کو کما حقہ جانتے  
 ہیں اور نہ ہم حق ادا کر سکتے ہیں۔ اس لئے احساسِ کہتری کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ "اللَّهُمَّ  
 صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ" اے اللہ پاک تو ہی اپنے محبوب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت  
 شان اور قدر و منزلت کو خوب جانتا ہے اس لئے ہماری طرف سے بھی تو ہی تحفہ،  
 "دُرود شریف" بھیج۔ "اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ"۔

غالبِ شایہ خواجہ بہ زودان گذشتیم کان ذاتِ پاک مرتبہ دین محمد است "مَنْ لَمْ يَلْمِ  
 ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اے ایمان والو! اس میں خطاب ہے ہم غلاموں اور  
 نیاز مندوں کو بھان اللہ کننا پیارا خطاب ہے۔ اے ایمان والو! جو دُرود شریف کو  
 درو زبان اور حرز جان بناتے ہیں۔ اُن کے لئے کتنی بڑی بشارت ہے اور اللہ ربُّ  
 العزت اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا اکرام و اعزاز فرماتے ہوئے قرآن پاک  
 میں کتنے پیارے القاب اور محبت کے انداز میں فرماتا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ يَا أَيُّهَا الْمُرْسَلُ  
 يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ طه لیس ﷺ

○ بھان اللہ کننا محبت بھرا اور پرکھت انداز اور کتنے پیارے القاب دل کو بھاننے  
 والے ہیں۔ اور اس میں اشارہ ہے کہ مخاطب مستحقِ تعظیم اور واجب الاحترام اور قابلِ  
 توقیر ہے جس کا اظہار امتی ادب و محبت سے دُرود شریف طہ کرنا ہے۔  
 نوٹ: موطا بہترین متون الثقلین ﷺ کی تفسیر و توفیر مطابق مکتب اللہ نعتی علمی سے فرمائی ہیں۔

ط تفسیر کبیر امام فخر الدین رازی ایک سوال کا جواب لکھتے ہیں جب اللہ جل شانہ اور فرشتے محمدؐ  
 ﷺ سوال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں تو پھر ہمارے درود بھیجنے کی کیا ضرورت ہے؟ جواب فرمایا  
 اس کی غرض یہ کہ ۱۔ اظہارِ تعظیم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے۔ ۲۔ خود کرے فائدہ درود شریف کا  
 مومنوں کی طرف۔ از روئے رحمتِ تاتر ثواب دے اللہ بھانہ اپنے بندوں کو اور بخش فرمائے  
 اُن کی۔ ۳۔ تاکہ امتی درود شریف پڑھنے والے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہو۔ جو  
 ایک نعمتِ عظمیٰ ہے۔ "اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ"۔





القاب کیسے کیسے حق نے رکھے عطا اپنے محبوب پاک کو قرآن میں جا بجا  
یُس کہیں پکارا تو طہ کہیں کہا حُسن اور کہیں وَاَشْرَسُ وَالضُّحٰی

پھر میرا کیا مقدور کہ تعریف آپ کی کروں

تم سب پڑھو درود میں ذکر نبی کروں

خود ہے خدا ہمارے پیغمبر مدح خوان قرآن ہے سارا آپ کے اوصاف کا بیان

انھم کے الف کے ہئے والٹاس تک جاں نعت جناب جن و بشر ختم مرسلین کروں

میرا کیا علم و عقل صفت آپ کی کروں

تم سب پڑھو درود میں ذکر نبی کروں

**حکمت :-** یا مُحَمَّدُ - مَلِیْ اللّٰہِ عَلَیْکَ سَلَامٌ اسم ذات سے پکارنا جائز ہے لیکن ادباً

منع ہے۔ نہ کہ شرعاً اور عقیدہ۔ از روئے محبت صفات سے پکارو۔

نبی اور ملائعت کے ساتھ کہو یا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اور گستاخانہ آواز میں یا مُحَمَّدٌ "صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْکَ وَآلِکَ وَسَلَّمَ"

نہ کہو۔

آپ کو اسم پاک سے نہ پکارو بلکہ اسم صفت

سے پکارو۔

یا نَبِیُّ اللّٰہِ ، یا رَسُوْلَ اللّٰہِ "مَلِیْ اللّٰہِ عَلَیْکَ سَلَامٌ"

یا حَبِیْبُ اللّٰہِ "صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ"

حکم دیاعزیزت اور شرف کے ساتھ پکارو ،

اسم صفت سے پکارو۔

وَالْعَنٰی قُوْلُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

فِی رَفِیْقٍ وَلِیْنٍ وَلَا تَقُوْلُوْا یَا مُحَمَّدُ

بِتَجْمُوْطٍ مَلِیْ اللّٰہِ عَلَیْکَ سَلَامٌ

لَا اَنْ یُّنَادِیْہِ بِاسْمِہِ فِیَقُوْلُ

یَا مُحَمَّدُ مَلِیْ اللّٰہِ عَلَیْکَ سَلَامٌ یَقُوْلُوْا یَا

نَبِیُّ اللّٰہِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَلِیْ اللّٰہِ عَلَیْکَ سَلَامٌ

یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ط "مَلِیْ اللّٰہِ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ"

قَالَ قَتَادَةُ اَمَرَهُمْ اَنْ

یُشْرِفُوْہُ اَوْ یَفْخَمُوْہُ ط

☆ یہ سب کرم ہے اللہ عزوجل کا اپنے محبوب رسول کی پیاری اُمت کو کتنے مبارک

لقب سے مخاطب فرمایا۔ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا۔ اے ایمان والو! یہ خطاب

بمقتضائے عمل ہے۔ کہ

☆ جنگِ جدال کے موقع پر سپاہیوں سے کہا جاتا ہے۔ اے بہادر و! سخاوت کرنے

والے قوی فہل علی عالی غیری تقریری احتیاط لازمی ہے۔



دالوں کو لے سنجو! اور جہاد کرنے والوں کو، اے مجاہدو! اسی طرح دُرود شریف پڑھنے اور یہ تحفہ بھیجنے والوں کے لیے فرمایا اے ایمان والو! دُرود شریف پڑھنا ایمان کی علامت اور نشانی ہے اور دُرود شریف نہ پڑھنا بے ایمان ہونے کی دلیل، دُرود شریف محسن اعظم، محسن کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا حق غلامی، حق نمک، حق احسان ادا کرنے کے سائے حکم دیا گیا ہے۔ یہ سب نبی کریم و اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت شان اور رفعت مکان کا اظہار بھی ہے اور ہم نیاز مندوں کے لیے فضل و کمال بھی۔

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا | آپ ﷺ پر دُرود شریف اور توبہ سلام تَسْلِیْمًا ۰ پڑھو

☆ دُرود شریف صَلوٰۃ، سلام دونوں الفاظ سے ہو تو اللہ تَجَاءَلَّوْا تَعَالٰی کے امر کی تعمیل ہوتی ہے کیونکہ صَلُّوْا وَسَلِّمُوْا دونوں امر کے صیغے ہیں "اکیلہ لفظ صَلوٰۃ ہو یا سلام اس سے اللہ تَعَالٰی کے امر کی تعمیل ہوتی ہے اور نہ تکمیل اور یہ ناممکن دُرود، شریف ہوگا۔" یہی مسئلہ ہے آخر مجتہدین، ائمہ ہدٰی کا۔

مسئلہ : بِالْاَصَالِ "مُتَقِل بِالذَّاتِ" نبی کریم، رُفَّہُ جِہِیْم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور بالشیعہ دوسروں پر دُرود شریف پڑھنا چاہیے اور یہ فرض، واجب، سُنت ہو کہ وہ اور مُتَحَب ہے۔ عمر بھر میں صرف ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھنا مومن پر امثال لِلَّهِ اللہ، فرض ہے۔ محفل میلاد پاک اور مجلس وعظ میں نام اقدس لے یا مئے تو دُرود شریف پڑھنا واجب ہے اور ہر بار پڑھنا مُتَحَب ہے۔ مُتَحَب "حُب" سے ہے اہل جنت کے لئے یہ مقام مُتَحَب فرض کی طرح ہے اور سُنت اللہ بھی۔ وَجُوب صَلوٰۃ سلام کو علی الاطلاق ذکر کیا ہے یعنی جب بھی نام اظہر مئے یا لے دُرود شریف پڑھنا واجب ہے۔ "دُرُودُ تَارِکَاتِ صَلوٰۃ"، اَلْمُسْلِمُ یُحِبُّ مُحَمَّدَ الْبَغْدَادِی الْقُدْرَی مَرَاتِبًا

☆ شیخ مفتی محمد اللہ نے مُتَحَب کو فرض دائم میں شمار کیا ہے۔ اور فرض تین قسم کے ہیں۔  
۱ : فرض عین ! ہر ایک اپنے اپنے فرض کی ادائیگی کرے۔ کوئی دوسرا نہیں کر سکتا اور وقت کے اندر پورا کرے۔  
۲ : فرض بر جو نفع قطعی سے ثابت ہو۔



۲ : فرضِ کفایہ ! جو مجلس سے ایک کے ادا ہونے سے پورا ہو۔

۳ : فرضِ ظنی ! جو مجتہد کے اجتہاد سے ثابت ہو۔

پھر فرضِ عین دو قسم ہے۔

۱ : فرضِ دائم ! مثلاً دُرود شریف بلا قید وقت اور جگہ۔

۲ : فرضِ متوقت ! جیسے نماز روزہ، حج اور زکوٰۃ یعنی وقت، ایام، ماہ، سال میں

☆ حاصلِ کلام :- خالقِ مطلق کا یہ امر دُرود و سلام کفائی نہیں وجوبی و دائمی ہے۔

○ عَلَي النَّبِيِّ : غیب کی خبریں دینے والے "نبی" پر

☆ عَلَي الرَّسُولِ : نہیں فرمایا حالانکہ رسولِ نبی سے بلند تر ہے یا تحقیق۔

○ رسول کہتے ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ کے احکامات کی تبلیغ کرنے والا یا اللہ تبارک و تعالیٰ کا حکم

اُس کے بندوں تک پہنچانے والا۔ ہمارے نبی پاک پر "رسول" کا اطلاق اُس وقت

ہوا جب آپ پر قرآن پاک کا نزول ہوا اور آپ نے تبلیغ فرمائی۔ اُس وقت آپ

کی عمر شریف چالیس برس تھی۔ تو مکہ معظمہ، جبلِ نور، غارِ حرا میں سورۃ علق کی پہلی پانچ

آیاتِ کریمہ سید الملائکہ رُوح الامین جبرائیل عَلَیہ السَّلَام لے کر آئے۔

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝

اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ

الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

☆ عَلَي الْبَشَرِ : نہیں فرمایا۔ جب آپ کے بدن شریف کی اربعہ عناصر،

لطیف سے تخلیق فرمائی گئی اور آپ نے عالمِ شہود میں بشریت کا جامہ زیب تن کیا۔

اللہ تبارک و تعالیٰ اور اُس کے فرشتے دُرود شریف بھیجتے ہیں اپنے نبی پر کا یہ مطلب ہے

اللہ تعالیٰ کا دُرود شریف بھیجنا۔ نہ آپ کی پیدائش کے وقت سے ہے اور نہ چالیس

عہ پہلی وحی تک۔ وحی متلو ۱۷ رمضان المبارک بروز پیر راتِ سحری سنہ نبوی بمطابق سنہ ۱۲۷۰ھ الفیل کو نازل

ہوئی۔ پچھ سوۃ اُخلاقِ کریمہ اتنا ۵ پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا، آدمی کو خون کی چھٹک

سے بنایا۔ پڑھو اور تمہارا رب ہی سب سے بڑا کریم جس نے قلم سے لکھا سکھایا، آدمی کو سکھایا جو نہ جانتا تھا۔



سال کی عمر شریف کے وقت کہ جب آپ پر وحی الہی کا نزول ہوا مطلب یہ ہوا کہ اللہ سبحانہ کا درود و شریف بھیجا زمان اور مکان کی قید سے مُقید نہیں۔

○ یُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ: درود و شریف بھیجتے ہیں نبی پر "النَّبِيُّ" فرمایا۔

حدیث پاک: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا "صیغ البخاری"

☆ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ "مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ"

کُنْتُ نَبِيًّا وَآدمُ رَبِّينَ الرَّوْحِ وَالْجَسَدِ ط

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے میں اس وقت

بھی نبی تھا جب حضرت آدم علیہ السلام بھی روح اور جسم کے درمیان تھے۔

☆ كُنْتُ نَبِيًّا وَآدمُ رَبِّينَ الطِّينِ وَالْمَاءِ ط

فرمایا میں اس وقت بھی نبی تھا جب حضرت آدم علیہ السلام پانی اور مٹی کے درمیان تھے۔

○ اللہ تبارک تعالیٰ اور اُس کے پیارے فرشتے درود و شریف بھیجتے ہیں نبی پر یعنی

سیدنا آدم علیہ السلام کی بھی تخلیق بھی نہیں ہوئی تھی اور آپ ابھی پانی اور مٹی کے درمیان یا جو روایت روح اور جسد کے درمیان ہی تھے۔ تب سے رب کریم رحمتیں نازل فرما

رہا ہے روزِ اوّل سے روزِ ابد تک۔ ان روایات سے بھی وقت کے تعین کی خوشبو آتی ہے حالانکہ رحمتِ باری کا نزول بصورتِ درود و شریف زمان و مکان کی قید سے

وَرَاءَ الْأَوْرَارِ ہے۔ جو کہ عقلِ اوّل "جبرائیل علیہ السلام" کے احاطہ سے بھی باہر ہے۔

○ یُصَلُّونَ ط مضارع کا صیغہ ہے اس میں زمانہ حال اور مستقبل پایا جاتا ہے

اور اس میں دوام استمراری، اور تجدیدی ہے جو ہمیشگی پر دلالت کرتا ہے۔ کلامِ الہی

"بیشمار توفیق بلا غمہ ابداً لا یابو"

علم لغت کے لحاظ سے نبیؐ نیا سے ماخوذ ہے اس کا معنی ہے مُخیر عن اللہ اور نبوت کا معنی اطلاق

علی الغیب غیب کی خبر دینے والا۔ جنت دوزخ ملائکہ قیامت اور سب سے غیب الغیب اللہ کی خبر ملنے والا۔ مطلق خبر دینے والا نہیں کہ اُس کو مُخیر کہتے ہیں۔ اور اُس کی خبروں کو اخبار اور مُصلطے

کی خبروں کو حدیث پاک اور اللہ تعالیٰ کی خبروں کو قرآن پاک کہا جاتا ہے۔ "فَاَنْتُمْ نَبِیُّا الْمُرْسَلُونَ ط



میں دو جملے ہیں۔ جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ۔ جملہ اسمیہ، استمرار اور دوام کے لیے اور جملہ فعلیہ حدوث و تجدّد کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

○ یعنی اللہ تقدّس وتعالیٰ ہر آن، ہر گھڑی، ہر لحظہ، ہر لمحہ اپنے پیارے محبوب پاک صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرماتا ہے اور فرماتا رہے گا۔ اس میں دوام بھی ہے اور تجدّد بھی۔ یعنی پے پے کیے بعد دیگرے۔ "مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ" اور علی التواتر۔

☆ پہلا جملہ اسمیہ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتُهُ يُصَلُّونَ عَلَی النَّبِیِّ طِیْقَتِ ہے۔  
☆ دوسرا جملہ فعلیہ صَلُّوا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیْمًا ○ یہ شریعت ہے۔  
○ یہ آیت کریمہ محبوبہ شریعت اور حقیقت کا۔ یَا أَيُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوا کے

مرصد اقرین مؤمنین کو صَلُّوا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوا کا حکم فرماتا اور اُس پر مومنوں کا محبت و ادب سے عمل پیرا ہونا طریقت ہے جو مبنی بر حقیقت ہے۔

ثنائے زلف و رخسار تو لے ماہ ملائک و روضہ و شام کروند  
"عراقی"

قرآن پاک: پ سورة المائدة آیتِ محرمہ نمبر ۱۵  
قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ | بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف  
وَكِتَابٌ مُبِیْنٌ ○ سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔

○ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو نور فرمایا۔

در بحر الحائق، آوردہ وجہ تسمیہ نور علیہ السلام  
است اول چیزے کے حق سبحانہ و تعالیٰ نور  
قدم از غلّت کدہ عدم بوجود آوردہ نور سے  
بود صلی اللہ علیہ وسلم "تفسیر حسینی نوری"  
تفسیر الحائق میں فرمایا "نور" کی وجہ تسمیہ یہ ہے  
کہ سب سے پہلے اللہ سبحانہ و تعالیٰ "نورِ قدم سے"  
غلّت کدہ عدم سے وجود میں جس کو لایا وہ  
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نور تھا۔

عہ نور کی تعریف: بِرَ النُّوْرِ هُوَ الظَّاهِرُ بِذَاتِهِ وَالْمُظَاهِرُ لِبَعْدِهِ جو خود منور ہو اور دوسروں کو منور کرنے والا۔

عہ اشع نجم الدین رازی علیہ الرحمہ کی شہرہ آفاق یہ تفسیر اشارت کلمات حقائق و دقائق شریعت، رموز و نکات لہر  
میں مشہور معروف اور نہایت ہی مستند ہے۔ جو آپ کے علمی کمال اور علمی فضیلت کا قیاس ثبوت ہے۔ سلسلہ عالیہ  
کبرو تیر میں شیخ الشیوخ نجم الدین کبریٰ علیہ الرحمہ لکھتے ہیں "عاشق الحاصل خلافت سے تھے۔ سن ۶۵۶ ہجری القدرہ ہے۔  
عہ "ملاحضین و حواشی الکاشفی البرودی افاض اللہ علیہ الروح والروحان تفسیر ملاحظہ ہو۔ تحت آیت لہذا ۶"



## قرآن پاک : ۱۸ سورۃ النور آیت کریمہ نمبر ۲۵

اللَّهُ نُورُهُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ  
مِثْلُ نُورِهِ كَمِثْقَاةٍ فِيهِمَا  
مِصْبَاحٌ مِّنَ الْمِصْبَاحِ فِي زُجْجَةٍ  
الزُّجْجَةِ كَأَنَّهُ كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ  
اللَّهُ نُورُ آسَمَاءِ حُسْنٰی سے ہے اور مِثْلُ نُورِهِ میں اس نُور سے مُراد سیدہ الکبریٰ  
فضلُ الموجودات حضرت رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں اور یہ اضافت اور نسبت  
تشریف ہے جو کہ آپ ﷺ کی عظمتِ نُور کی شاہد ہے۔

☆ سیدنا عبد اللہ ابن عباس نے حضرت کعب اکبر رضی اللہ عنہ سے فرمایا اس آیت  
پاک کے معنی بیان کرو تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مثال بیان  
فرمائی روشن طاق تو حضور کا سیدہ شریف ہے اور فانوس قلب مبارک اور چراغ نبوت  
کہ شجر نبوت سے روشن ہے۔ اور اس نور محمدی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی روشنی و اضافت اس  
ترتیب کمال ظہور پہ ہے کہ اگر آپ اپنے نبی ہونے کا بیان نہ بھی فرمائیں تو جب بھی خلق  
پر آپ کی نبی ہونا ظاہر ہو جائے۔

”کنز الایمان“

☆ نورِ شمع جو ہے وہ دلِ اقدس ہے اللہ سبحانہ کے محبوب پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا  
☆ فانوس چمنی جس میں نورِ شمع روشن ہے وہ سیدہ فیضِ گنجینہ ہے سرکارِ مدینہ کا  
☆ طاق جس میں فانوس رکھا ہے وہ سراپا جسمِ اطہر ہے اللہ کے پیارے ہم بے بہار  
کے ہمارے، عرشِ عظیم کی آنکھ کے تارے حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا  
شمعِ دل مشکوٰۃ تن، سیدہ زجاجہ نور کا تیری صُوت کے لئے آیا ہے سورہ نور کا  
کے گیسو آدین ہی ابرو، آنکھیں عین کھلیں عَصَدِ اُن کا ہے چہرہ نور کا  
ذو ہر قدس تک تیرے توسط گئے

”کنز الایمان“

حدِ اوسط نے کیا صغریٰ سے کبریٰ نور کا

عظمت والے نور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم





**حدیث پاک :** بروایت سیدنا جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما :  
 قَالَ مَتَى وَجِبَتْ لَكَ الشُّبُوهُ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 ﷺ يَا جَابِرُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ  
 قَبْلَ الْأَشْيَاءِ نُورَ نَبِيِّكَ مِنْ  
 نُورِهِ ط "نورہ مبارک را قیامت سے پہلے پیدا فرمایا۔"

☆ اس حدیث پاک میں نبی کا لفظ زیر بحث ہوگا۔ جو مقصود ہے۔

**حدیث پاک :** بروایت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہما :  
 أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ نُورِي وَ  
 كُلُّ خَلْقٍ مِنْ نُورِي وَأَنَا  
 مِنْ نُورِ اللَّهِ ط

**قرآن پاک :** پ سورتہ یس آیت کریمہ ۸۲  
 إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ  
 كُنْ فَيَكُونُ ۝

○ اس آیت کریمہ میں لفظ شَيْئًا فرمایا یعنی مشیت، ارادہ فرمایا تو کُلُّ شَيْءٍ کا ثبات معرض

عہ امر مشیت ارادہ اور رضایتیں الفاظ اپنے اپنے اندر وسیع مفہوم رکھتے ہیں جو اہل بصیرت پر محض نہیں مقصود یہ ہے  
 یہاں امر شئیًا فرمایا۔ اللہ سبحانہ نے مشیت ارادہ فرمایا اور اس امر کُن سے کائنات کا ذرہ ذرہ پیدا فرمایا  
 کوئی چیز ایسی نہیں جو پیدا نہ ہوگی ہو اور وہ علم الہی میں تھی اور اُس کا ظہور بطریق کُلِّ أَمْرٍ مَزْمُونٌ  
 اِبَاقًا قَاتِلًا اپنے اپنے وقت پر ہو رہا ہے اور ہوتا رہے گا۔ "وَاللَّهُ سُبحَانَهُ وَتَعَالَى أَكْبَرُ" اور  
 "نور" حضور سید الانس والجان صلی اللہ علیہ وسلم کا امر کُن سے بھی بہت پہلے تخلیق ہو چکا تھا اور پھر دنیا میں  
 مبعوث فرما کر چالیس سال کی عمر شریف میں جبکہ رحمت غار میں آپ کو افرا، نے مخاطب فرمایا۔  
 یہ پہلی وحی تھی۔ یعنی ارادہ امر افرا کا فرمایا : فَتَدَبَّرْ ۝

۱۔ وہاں "کُن" امر کا صیغہ ہے جو جاری ہوا ۱۔ یہاں افرا امر کا صیغہ ہے جو جاری فرمایا۔

بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ ۵